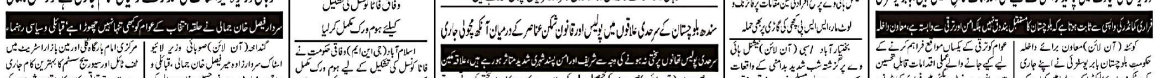

www.ustaman.com.pk

روزنامہ
چیف ایڈیٹر: منیر احمد
مستونگ

استمان

جلد نمبر۔ 20 پیر 12 اکتوبر 2026ء 29 ربیع الثانی 1448ھ قیمت 10 روپے۔ شمارہ نمبر 103

Daily **USTAMAN** ABC Certified E-mail: ustamanmail@gmail.com

سعودی میں جو ہوا نا قابل قبول، ٹرمپ

واشنگٹن (جی این ایم) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ سعودی عرب میں جو ہوا نا قابل قبول ہے، ہم اس معاملے میں شامل ہو سکتے ہیں۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے صدر ٹرمپ نے کہا ہے کہ سعودی عرب میں ریاض ایئرپورٹ پر حملہ بہت افسوسناک ہے، سعودی ولی عہد محمد بن سلمان سے بات کروں گا۔ یمن پر سعودی حملوں میں امریکا کی شمولیت پر ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ ہم شامل ہو سکتے ہیں، ہم اس معاملے کا جائزہ لے سکتے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 15)

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ہتھیار ڈال کر قومی دھارے میں شامل ہونے والے کمانڈر کو قومی پرچم تھما رہے ہیں

گورنر خیبر پختونخوا نے صوبے کی انتظامی بھاگ دوڑ سنبھالی

پولیس اور سکیورٹی اداروں نے سابق وزیر اعلیٰ کے پی سہیل آفریدی، جنید اکبر اور پی ٹی آئی کے دیگر اہم رہنماں کو حراست میں لے لیا ہے، پی ٹی آئی کے رہنماء شاہد خٹک کی تصدیق

وزیر اعظم نے صدر مملکت کو اپنے آئینی اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے خیبر پختونخواہ میں آئین کے آرٹیکل 232 اور 234 کے تحت ایمرجنسی اور گورنر راج نافذ کرنیکی سفارش کی

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی کابینہ نے خیبر پختونخواہ میں گورنر راج اور ایمرجنسی کے نفاذ کی منظوری دے دی ہے، اس سلسلے میں وزیر اعظم نے صدر مملکت کو سمری ارسال کر دی، وزیر اعظم محمد شہباز شریف کی زیر صدارت وفاقی کابینہ کے اہم اجلاس کے بعد اعلامیہ جاری کر دیا گیا۔ پرائم منسٹر آفس کے میڈیا ونگ کی جانب سے جاری کردہ اعلامیے کے مطابق وفاقی کابینہ کو خیبر پختونخواہ میں امن و امان کی سنگین اور دہشت گردی کی مسلسل بگڑتی ہوئی صورتحال پر تفصیلی بریفنگ دی گئی، کابینہ نے صوبے میں سکیورٹی چیلنجز اور دہشت گردی کے خلاف جاری جنگ سے صوبائی حکومت کی دانستہ لاتعلقی اور عدم تعاون کے رویے کا انتہائی باریک بینی سے تفصیلی جائزہ لیا۔ اجلاس کے دوران وفاقی کابینہ نے درپیش حالات کی سنگینی کو مدنظر رکھتے ہوئے بالاتفاق رائے وزیر اعظم محمد شہباز شریف کو تجویز دی کہ وہ صدر مملکت آصف علی زرداری کو آئینی مشورہ فراہم کریں، کابینہ کی سفارش (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 1)

☆☆☆ اسلام آباد، وزیر اعظم محمد شہباز شریف وفاقی کابینہ کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں ☆☆☆

سکیورٹی فورسز نے بلوچستان میں افغانستان سے اسلحہ سمگلنگ کی کوشش ناکام بنا دی

ضلع پشین کے علاقہ سرانان میں گودام پر چھاپے میں اسلحہ و گولہ بارود سے بھری گاڑی پکڑی گئی، سکیورٹی ذرائع

راولپنڈی (جی این ایم) سکیورٹی فورسز اور ایف سی بلوچستان نے آپریشن رد الفتنہ 3 کے تحت مشترکہ کارروائی کرتے ہوئے افغانستان سے اسلحہ کی سمگلنگ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 16)

پشاور، خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج کے نفاذ کے بعد اہم شاہراہوں کو کنٹینرز لگا کر سیل کیا گیا ہے

دہشتگردی ہرگز برداشت نہیں کی جائیگی

خیبر پختونخوا میں آئے روز دہشتگردی پانی سر اوپر جا چکا تھا، خیبر پختونخوا حکومت اسلام آباد پر چڑھائی کے منصوبے بنا رہی تھی، شہباز شریف

دہشت گردوں کا مقابلہ کرنا وفاق کے ساتھ خیبر پختونخوا حکومت کی بھی ذمہ داری ہے، صوبائی حکومت کی عدم توجہ کی وجہ سے دہشت گردی کے واقعات میں اضافہ ہوا

10 سال میں خیبر پختونخوا حکومت کو دہشتگردی کے خاتمے کیلئے وفاق نے 800 ارب روپے دیے گئے، پولیس، سی سی ڈی کی استعداد کار میں اضافے پر کوئی توجہ نہیں دی

اسلام آباد (آن لائن) وزیر اعظم محمد شہباز شریف نے دہشت گردی کے خاتمے کے لیے غیر متزلزل عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا حکومت دہشت گردوں کا مقابلہ کرنے کی بجائے خاموش تماشائی بن گئی ہے، 10 سال میں خیبر پختونخوا حکومت کو دہشت گردی کے خاتمے کیلئے 800 ارب روپے دیے گئے، پولیس، سی سی ڈی کی استعداد کار میں اضافے پر کوئی توجہ نہیں دی، دہشت گردوں کا مقابلہ کرنا وفاق کے ساتھ خیبر پختونخوا حکومت کی بھی ذمہ داری ہے، صوبائی حکومت کی عدم توجہ کی وجہ سے دہشت گردی کے واقعات میں اضافہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 2)

پشتونخوا میپ کی خیبر پشتونخوا ایمرجنسی و گورنر راج کے نفاذ کی مذمت

عوامی مینڈیٹ کا قتل، صوبائی خودمختاری پر حملہ اور جمہوری حق حکمرانی سلب کرنے کی کوشش نا قابل قبول ہے، تالممند

کوئٹہ (آن لائن) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات تالممند خان نے صوبہ خیبر پشتونخوا میں نام نہاد قومی ایمرجنسی کے اعلان اور گورنر راج کے نفاذ کی شدید ترین الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے اسے صوبے کے عوام کے جمہوری (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 17)

خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی لگانے کا فیصلہ آسان نہیں تھا، محسن نقوی

آئین میں واضح ہے یہاں امن و امان کی صورتحال کا معاملہ ہو تو وفاق مداخلت کر سکتا ہے، اعظم نذیر تارڑ، عطاء تارڑ کے ہمراہ پریس کانفرنس

کے پی میں صورتحال بہت خراب ہے، کچھ اضلاع میں لوگ شام وقت باہر نہیں نکل سکتے، دہشتگردی سے کسی بھی صورت اکیلے نہیں لڑا جا سکتا

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی وزراء نے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی کا فیصلہ آسان نہیں تھا، دھرنے کو موخر کرنے والی شرط پیپلز پارٹی کی تھی ہم نے کبھی نہیں کہا دھرنا ختم کریں، آپ شوق سے دھرنا دیں، دھرنے سے ہمیں کوئی مسئلہ نہیں، ہمارا ایشو صرف دہشت گردی ہے، کے پی کے میں صورتحال بہت خراب ہے، کچھ اضلاع میں لوگ شام وقت باہر نہیں نکل (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 4)

پی ٹی آئی نے ایک آپشن بھی چھوڑا ہوتا تو وفاق کبھی یہ قدم نہ اٹھاتا، بیرسٹر دانیال

اسلام آباد (سی ایم لنکس) وفاقی پارلیمانی سیکرٹری اطلاعات بیرسٹر دانیال چوہدری نے کہا ہے کہ اگر پی ٹی آئی نے وفاق کے لیے کوئی ایک آپشن بھی چھوڑا ہوتا تو وفاق کبھی یہ قدم نہ اٹھاتا۔ اتوار کو (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 22)

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل مسلم لیگ ن لیبر ونگ بلوچستان کی منعقدہ تقریب کے شرکاء سے خطاب کر رہے ہیں

گورنر راج کا نفاذ آئین پاکستان کا قانونی حصہ ہے، عبدالخالق اچکزئی

کوئٹہ (آن لائن) اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق خان اچکزئی نے اپنے اہم بیان میں کہا ہے کہ گورنر راج کا نفاذ آئین پاکستان کا ایک (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 21)

بولان، 2 مختلف حادثات میں خواتین سمیت 11 افراد جاں بحق، 19 زخمی

ڈھاڈر کے قریب دربی کے مقام پر ایک اور خوفناک حادثے میں خاتون اور بچہ سمیت 4 افراد جاں بحق ایک شخص زخمی ہو گئے

بولان کے علاقے میں قومی شاہراہ N65 پر پہلا حادثہ مچھ کے قریب پیش آیا جہاں مزدا گاڑی اور مسافر وین میں تصادم ہوا

بولان (آن لائن) بولان قومی شاہراہ N65 پر دو مختلف دلخراش حادثات میں خواتین بچوں سمیت 11 افراد جان کی بازی ہار گئے 19 مسافر زخمی تفصیلات کے مطابق بولان قومی شاہراہ N65 پر پہلا حادثہ مچھ کے قریب پیش آیا جہاں مزدا گاڑی اور مسافر وین میں تصادم ہوا تصادم کے نتیجے میں مسافر وین پل سے نیچے گر گیا جس کی وجہ سے موقع پر متعدد مسافر جاں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 3)

بلوچستان سے مغوی ایڈیشنل سیشن جج اور پولیس اہلکار کو بازیاب کروا لیا گیا

کوئٹہ (جی این ایم) بلوچستان سے اغوا ہونے والے ایڈیشنل سیشن جج اسد اللہ رئیسانی اور ان کے ساتھ اغوا ہونے والے پولیس اہلکار کو بازیاب کروا لیا گیا۔ رپورٹ کے مطابق اسد اللہ رئیسانی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 20)

جعفر آباد، کارروائی کے دوران 3 کروڑ روپے سے زائد مالیت کی منشیات برآمد

کوئٹہ سے اندرون سندھ منشیات اسمگل کرنے کی کوشش ناکام، فائرنگ کے تبادلے کے بعد ملزمان کار چھوڑ کر فرار

جعفر آباد (آن لائن) ایکسائز اینڈ اینٹی نارکوٹکس کی ٹیم نے ڈیرہ اللہ یار میں زیرو پوائنٹ کے قریب (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 18)

اسلام آباد: نجی یونیورسٹی کی طالبہ کی مبینہ خودکشی کا معاملہ، ملزم گرفتار

پولیس نے ملزم کے ساتھ ایک خاتون کو بھی حراست میں لے کر تفتیش کا آغاز کر دیا گیا

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی دارالحکومت کی ایک نجی یونیورسٹی کی طالبہ کی مبینہ خودکشی کے معاملے پر اسلام آباد پولیس نے مبینہ طور پر ملوث ملزم کو گرفتار (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 23)

صدر آصف زرداری نے آئین میں رہتے ہوئے اقدام کیا، وفاقی وزیر قانون

اسلام آباد (اے این این) اسلام آباد میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے وفاقی وزیر قانون اعظم نذیر تارڑ نے کہا کہ گورنر خیبر پختونخوا نے وفاقی حکومت کو (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 19)

مسلم لیگ (ن) کے رکن بلوچستان اسمبلی زرک خان مندوخیل، شامیل خان مندوخیل، صلاح الدین کبزئی اور دیگر خیبر پختونخوا میں گورنر راج لگائے جانے کے بعد یوم نجات کی مناسبت سے منعقدہ تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

اسلام آباد میں ریڈ الرٹ جاری، دفعہ 144 کی خلاف ورزی پر گرفتاری کا حکم

اسلام آباد (سی ایم لنکس) وفاقی دارالحکومت میں سکیورٹی ریڈ الرٹ جاری کرتے ہوئے تمام (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 24)

ایمرجنسی لگا کر وفاق نے سیاسی تصادم کا راستہ اختیار کیا ہے، تحریک انصاف

غیر معمولی آئینی اختیارات سیاسی انتقام یا جمہوری اداروں کو بائی پاس کرنے کے لیے استعمال نہیں کیے جا سکتے، اعلامیہ

پاکستان تحریک انصاف کی خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج کے نفاذ کی شدید مذمت، فیصلہ فوری واپس لینے کا مطالبہ

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان تحریک انصاف نے خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج کے نفاذ کی شدید مذمت کرتے ہوئے وفاقی حکومت سے فیصلہ فوری واپس لینے کا مطالبہ کیا ہے۔ پی ٹی آئی کے اعلامیے میں کہا گیا ہے کہ وفاقی حکومت کا فیصلہ عوامی مینڈیٹ، صوبائی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 6)

وفاقی کابینہ کی خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی لگانے کی منظوری

وفاقی کابینہ کو خیبر پختونخوا میں امن و امان کی صورت حال اور دہشت گردی کی بگڑتی صورت حال پر بریفنگ دی گئی

اسلام آباد (سی ایم لنکس) وفاقی کابینہ نے خیبر پختون خوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج لگانے کی منظوری دے دی۔ وزیر اعظم شہباز شریف کی زیر صدارت وفاقی کابینہ کا اہم اجلاس ہوا جس میں آرٹیکل 232 اور 234 کے تحت ایمرجنسی اور گورنر راج لگانے کا فیصلہ کیا گیا۔ وزیر اعظم محمد شہباز شریف کی زیر صدارت ہونے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 25)

وفاق نے وعدوں سے انحراف کیا، ایمرجنسی ہمیں قبول نہیں، مولانا فضل الرحمن

جمہوریت کے دعوے کرنیوالوں نے تیسری مرتبہ گورنر راج نافذ کیا ہے جو جمہوری اقدار کے منافی ہے، پریس کانفرنس

خیبر پختونخوا میں گورنر راج اور ایمرجنسی کے نفاذ کو مسترد کرتے ہیں، اگر ایمرجنسی نافذ کرنی ہے تو وفاق میں نافذ کی جائے

اسلام آباد (آن لائن) جمعیت علمائے اسلام (ف) کے سربراہ مولانا فضل الرحمان نے کہا کہ خیبر پختونخوا میں گورنر راج اور ایمرجنسی کے نفاذ کو مسترد کرتے ہیں، فیصلے کے خلاف بھرپور حکمت عملی بنائیں گے۔ جمعیت علمائے اسلام (ف) کے سربراہ مولانا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 5)

قانون ہاتھ میں لینے والوں کیخلاف سخت کارروائی ہوگی، گورنر خیبر پختونخوا

صوبے کے عوام امن، استحکام، ترقی اور خوشحالی کے خواہاں ہیں، عوام نے فیصلہ کر لیا، مزید فتنۃ الخوارج کا ساتھ نہیں دیں گے

پشاور (جی این ایم) گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی نے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا کے عوام ایمرجنسی کے نفاذ کے لیے صدارتی اعلان کا خیر مقدم کرتے ہیں۔ ایمرجنسی کے بعد صوبے کے عوام کے نام اہم پیغام جاری کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 27)

خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی کا نفاذ، اڈیالہ جیل اور گردونواح میں سیکیورٹی ریڈ الرٹ

راولپنڈی (جی این ایم) خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی کے نفاذ کے معاملے پر اڈیالہ جیل اور گردونواح میں سیکیورٹی ریڈ الرٹ کر دی گئی۔ ذرائع کے مطابق اڈیالہ جیل کے 6 کلومیٹر کے علاقے میں اضافی پولیس تعینات کر دی گئی، جبکہ جیل کے گیٹ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 29)

پشاور، ریڈ زون جانیوالے راستے کنٹینرز لگا کر سیل

بی آر ٹی سروس معطل، شہر بھر میں پولیس کی اضافی نفری بھی تعینات

پشاور (جی این ایم) پشاور میں سکیورٹی کی غیر معمولی صورت حال کے پیش نظر شہر کی اہم شاہراہوں پر کنٹینرز لگا کر راستے بند کر دیئے گئے، جبکہ بس ریپڈ ٹرانزٹ (بی آر ٹی) سروس بھی عارضی طور پر معطل کر دی گئی۔ ذرائع کے مطابق پشاور میں باچا خان چوک، خیبر روڈ اور فردوس چوک سمیت مختلف اہم مقامات پر کنٹینرز رکھ کر آمد و رفت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 26)

سعودی عرب پر حملوں نے مسلمانوں کو تشویش میں مبتلا کر دیا، لیاقت بلوچ

حرمین الشریفین کی حفاظت تمام اہل ایمان کا مشترکہ فرض ہے، نائب امیر جماعت اسلامی

لاہور (جی این ایم) نائب امیر جماعت اسلامی پاکستان لیاقت بلوچ نے کہا ہے کہ سعودی عرب پر حملوں نے پوری دنیا کے مسلمانوں کو بڑی تشویش میں مبتلا کر دیا ہے، حرمین الشریفین کی حفاظت تمام اہل ایمان کا مشترکہ فرض ہے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 33)

آبنائے ہرمز میں آئل ٹینکر سمندری بارودی سرنگ سے ٹکرانے کے بعد تباہ ہو گیا

تہران، واشنگٹن (جی این ایم) پاسداران انقلاب نے دعویٰ کیا ہے کہ آبنائے ہرمز سے گزرنے والا ایک آئل ٹینکر سمندری بارودی سرنگ سے ٹکرا گیا، جس کے بعد دھماکا ہوا اور جہاز میں شدید آگ بھڑک اٹھی۔ ایرانی سرکاری میڈیا کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 35)

حوثیوں کے حملے، ریاض جانے والی پاکستانی پروازیں معطل

جدہ، مدینہ جانے والی پروازیں معمول کے مطابق جاری رہیں

کراچی (جی این ایم) سعودی عرب کے شاہ خالد انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر حوثیوں کے میزائل حملے کے بعد ریاض جانے والے پاکستانی پروازیں معطل کر دی گئیں۔ پاکستان ایئرپورٹس اتھارٹی کے مطابق پی آئی اے کا ریاض کیلئے آپریشن مکمل طور پر معطل کر دیا گیا ہے، جب کہ فلائی جناح کی لاہور کراچی سے ریاض جانے والی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 28)

کوئٹہ کو راہزنوں کے رحم و کرم پر نہیں چھوڑ سکتے، جمعیت

چیک پوسٹوں پر ہراسانی، گیس کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ اور منشیات کے اڈوں کا فوری خاتمہ کیا جائے، جے یو آئی کوئٹہ

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علما اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا عبدالرحمٰن رفیق، سیکرٹری جنرل حاجی عین اللہ شمس، سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد اور دیگر رہنماؤں نے کہا کہ کوئٹہ کو رہزنوں کے رحم و کرم پر چھوڑ نہیں سکتے، مولانا محمد شعیب جدون کو ہراساں کرنے کی مذمت کرتے ہیں۔ عوام کے جان و مال کا تحفظ حکومت کی آئینی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 34)

پاکستان کی سلامتی، خودمختاری اور استحکام پر سمجھوتہ نہیں کیا جا سکتا، میر سرفراز بگٹی

ریاست پاکستان کے ساتھ وفاداری، آئین و قانون کی پاسداری اور قومی یکجہتی ہی پائیدار امن اور ترقی کی بنیاد ہیں، گفتگو

فراری کمانڈر نور خان بگٹی کی ساتھیوں اور خاندان سمیت قومی دھارے میں واپسی، پاکستان سے وفاداری کا حلف اٹھا لیا

ڈیرہ بگٹی (آن لائن) فراری کمانڈر نور خان بگٹی نے اپنے ساتھیوں اور خاندان سمیت مجموعی طور پر 60 افراد کے ہمراہ پاکستان ہاؤس سوئی میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے سامنے ہتھیار ڈال کر قومی دھارے میں واپسی اختیار کر لی۔ اس موقع پر نور خان بگٹی اور ان کے ساتھیوں نے پاکستان سے وفاداری کا حلف بھی اٹھایا۔ یہ تقریب رفت وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی سوئی میں منعقدہ کھلی کچہری کے دوران سامنے آئی۔ نور خان بگٹی گزشتہ 20 سال سے پہاڑوں میں روپوش تھے اور ماضی میں متعدد دہشت گردی کی کارروائیوں میں ملوث (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 7)

کوئٹہ، سینئر سیاستدان نوابزادہ حاجی لشکری رئیسانی پریس کانفرنس کر رہے ہیں

ٹانک، ڈی جی الیکشن کمیشن شمشاد اختر نامعلوم افراد کی فائرنگ سے قتل

شمشاد اختر کی کسی سے دشمنی نہیں تھی، واقعہ خالصتاً ٹارگٹ کلنگ کا شاخسانہ ہے، ترجمان الیکشن کمیشن

ٹانک (آن لائن) الیکشن کمیشن کے ڈائریکٹر جنرل شمشاد اختر کو نامعلوم افراد نے فائرنگ کر کے موت کے گھاٹ اتار دیا۔ ترجمان الیکشن کمیشن کے مطابق نامعلوم مسلح افراد نے شمشاد اختر کو ٹارگٹ کر کے نشانہ بنایا، شمشاد اختر کی کسی سے دشمنی نہیں تھی، واقعہ خالصتاً ٹارگٹ کلنگ کا شاخسانہ ہے۔ چیف الیکشن کمشنر، ارکان الیکشن کمیشن، سیکرٹری اور الیکشن کمیشن کے عملے کا المناک سانحے پر اظہار افسوس کیا۔ چیف (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 31)

عوام اپنے حقوق کیخلاف ایمرجنسی جیسے اقدام کو قبول نہیں کرینگے، بیرسٹر گوہر

صوبوں کو کمزور کر کے وفاق مضبوط نہیں ہو سکتا، ابھی بھی وقت ہے کہ اس غیر آئینی فیصلے کو چند دنوں میں واپس لیا جائے، بیان

عوامی مینڈیٹ، صوبائی خودمختاری اور آئینی و جمہوری حقوق کے تحفظ کیلئے ہر آئینی قانونی جمہوری فورم پر بھرپور آواز اٹھائینگے

اسلام آباد (آن لائن) چیئرمین پاکستان تحریک انصاف بیرسٹر گوہر خان نے خیبر پختونخواہ میں وفاقی حکومت کی جانب سے ایمرجنسی اور گورنر راج کے نفاذ کو شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے اسے ایک انتہائی تشویشناک، سنگین سیاسی غلطی اور غیر جمہوری اقدام قرار دے کر مسترد کر دیا۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اس حوالے سے اپنے ایک بیان میں چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر خان نے کہا کہ خیبر پختونخواہ کے عوام کا جمہوری مینڈیٹ ان کا بنیادی آئینی و قانونی حق ہے، عوامی مینڈیٹ کو نظرانداز کرنے، صوبائی خودمختاری کو کمزور کرنے اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 8)

کوئٹہ، پارلیمانی سیکرٹری سماجی بہبود حاجی ولی محمد نورزئی ایک سائل کے مسائل سن رہے ہیں

جعفر آباد، پولیس تھانہ کیٹل فارم کے لاک اپ سے قتل کا زیر حراست ملزم فرار

جعفر آباد (آن لائن) جعفر آباد کے پولیس تھانہ کیٹل فارم کے لاک اپ سے قتل کے مقدمے میں نامزد ایک خطرناک ملزم فرار ہو گیا ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق ملزم عبدالستار عمرانی کو چند روز قبل ہی پولیس نے گرفتار کیا تھا اور وہ جسمانی ریمانڈ پر کیٹل فارم تھانہ کے لاک اپ میں بند تھا۔ ملزم کی فراری کا واقعہ پیش آنے پر انتظامی حلقوں میں ہلچل مچ گئی ہے۔ واقعے کا سختی سے نوٹس لیتے ہوئے ایس ایس پی جعفر آباد محمد معروف (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 30)

قلات میں فائرنگ کا نشانہ بننے والے تین افراد کی لاشیں برآمد

پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاشوں کو تحویل میں لے کر ڈی ایچ کیو اسپتال منتقل کیا

قلات (آن لائن) قلات کے علاقہ چھپر سے تین افراد کی لاشیں برآمد، پولیس ذرائع کے مطابق قلات کے علاقہ چھپر میں سڑک کنارے سے گولی لگی تین افراد کی لاش برآمد ہوئی پولیس کو اطلاع ملتے ہی ایس ایس پی سید زاہد حسین شاہ کی خصوصی ہدایات پر ایس ایچ او صدر تھانہ منیر احمد مینگل، عبدالکریم مینگل نے پولیس ٹیم کے ہمراہ چھپر کے علاقہ پہنچ کر لاشوں کو ڈی ایچ کیو اسپتال قلات پہنچا دیا جہاں پر نعشوں کی شناخت سعید احمد (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 32)

ایران سے مین سپلائی لائن میں فالٹ کے باعث کئی شہروں میں بجلی کی فراہمی معطل

تربت (آن لائن) ایران سے بجلی کی مین سپلائی لائن میں اچانک فالٹ پیدا ہونے کے باعث تربت، گوادر اور مکران ڈویژن کے مختلف علاقوں میں پچھلے 11 گھنٹوں سے بجلی کی فراہمی مسلسل معطل ہے، جس کے باعث اضلاع کیچ، پنجگور اور تمپ میں عوام اور کاروباری طبقے کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ کیسکو حکام کے مطابق ایران سے الیکٹرک سپلائی صبح 5 بجے پیش آنے والے تکنیکی نقص کی وجہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 36)

ڈپٹی کمشنر خضدار عبدالرزاق ساسولی یوم نجات کے حوالے سے نکالی گئی ریلی کی قیادت کر رہے ہیں

روزنامہ
اُستمان
چیف ایڈیٹر: منیر احمد
مستونگ

پبلشر شعیب احمد چیف ایڈیٹر منیر احمد نے انڈس پرنٹنگ پریس سے چھپوا کر آفس روزنامہ اُستمان مستونگ کیلون روڈ یونیورسل کمپلیکس سیکنڈ فلور فلیٹ نمبر 204 سے شائع کیا۔
موبائل نمبر۔0333-7999560 فون نمبر۔081-2443797

ہم نے نظام کو نظام بننے کب دیا؟

ذرا پر پھیلائے تو معلوم ہوا کہ سوال محض گورننس کا نہیں، ریاست کے باطن کا ہے۔ سوال یہ نہیں کہ نظام کہاں ٹوٹا، اصل سوال یہ ہے کہ ہم نے نظام کو نظام بننے کب دیا؟ ریاستیں محض دستور کی جلد، پارلیمان کی عمارت، عدالت کی کرسی اور اقتدار کی راہداریوں سے قائم نہیں رہتیں۔ ان کی اصل بنیاد وہ عہد ہوتا ہے جو ریاست اور شہری ایک دوسرے سے باندھتے ہیں۔ ریاست شہری کے حق کی نگہبان ہو اور شہری ریاست کی حرمت کا امین۔ خواجہ سعد رفیق کی گفتگو اسی تھکن کا نوحہ بھی تھی اور اس سے نکلنے کی صدا بھی۔ کہیں تلخی، کہیں سیاسی عمر کا جمع شدہ ملال، کہیں اپنی برادری سے شکوہ اور کہیں اپنے ہی گریبان میں جھانکنے کی بے قراری۔ لیکن یہاں انصاف کا تقاضا ہے کہ ایک بات پوری صراحت سے لکھی جائے، وہ ایک مدت سے سیاست میں مکالمے، آئین کی بالادستی، سیاسی مخالف کے حق، اداروں کے اپنے اپنے دائرہ کار اور سیاسی انتقام کے منحوس چکر سے نکلنے کی بات کرتے آئے ہیں۔ حالات بدلے، صف بندیاں بدلیں، اقتدار کے موسم بدلے، مگر ان کی گفتگو میں اس سوال کی بازگشت بار بار سنائی دیتی رہی ہے۔ سیاست میں اختلاف آسان ہے، مگر جہاں کوئی شخص مسلسل ایک اصولی سوال اٹھاتا رہے وہاں اس تسلسل کا اعتراف بھی سیاسی دیانت ہے۔ ان کے لہجے، سیاسی سفر اور طرزِ اظہار کی اپنی جہت ہے، مگر ان جیسے سیاست دان بھی اس نسل سے تعلق رکھتے ہیں جس نے پاکستانی سیاست کو کتاب میں نہیں، اپنی ہڈیوں پر پڑھا ہے۔ اقتدار اور اختلاف، جماعت اور ریاست، مقبولیت اور تنہائی، ان سب کے ذائقے چکھے ہیں۔ اور اسی لیے اب ان دونوں سے اور ان جیسے دوسرے صاحبان تجربہ سے، سوال بھی عام سیاست دانوں سے بڑا ہونا چاہیے۔ آپ نے نظام کو بہت سمجھ لیا، اب اپنی جماعتوں کو سمجھائیے۔ آپ نے خرابی کی تشخیص بہت کر لی، اب علاج اپنے گھر سے شروع کیجیے۔ یہ ملامت نہیں، اگلے مرحلے کی دعوت ہے۔ خواجہ سعد رفیق جس سیاسی برداشت کی بات مدت سے کر رہے ہیں، اسے مسلم لیگ (ن) کے کارکن کی سیاسی تربیت کا حصہ بننا چاہیے۔ ندیم افضل چن جس بے تکلفی سے سیاست کے تضادات بیان کرتے ہیں، اس جرات کو پیپلز پارٹی کے نوجوان کارکن تک منتقل ہونا چاہیے۔ یہی سوال تحریک انصاف اور باقی سیاسی جماعتوں کے صاحبان فکر سے بھی ہونا چاہیے۔ کیونکہ نظریہ اگر تقریر سے جماعت تک نہ پہنچے تو وہ خوبصورت جملہ رہ جاتا ہے۔ سیاسی روایت نہیں بنتا۔ کارکن موجود ہیں، وابستگی موجود ہے، جذبہ موجود ہے، قربانی دینے والے لوگ بھی موجود ہیں۔ کمی اس سیاسی مدرسے کی ہے جہاں کارکن کو بتایا جائے کہ مخالف دشمن نہیں۔ شکست قیامت نہیں۔ اقتدار دائمی حق نہیں۔ اختلاف بغاوت نہیں۔ اور اپنی جماعت سے محبت کا مطلب اپنے ضمیر کی زبان کاٹ دینا نہیں۔ ہمیں کارکن بہت ملے۔ اب شہری سیاست دان پیدا کرنے ہیں۔ ایسا سیاسی کارکن جو اپنے قائد سے محبت کرے مگر اسے خطا سے مبرا نہ سمجھے۔ جو مخالف کی جیت تسلیم کر سکے۔ جو اپنی شکست کو ریاست کی شکست نہ بنائے۔ جو اپنے لیے جس انصاف کا مطالبہ کرے، وہی انصاف اپنے بدترین سیاسی حریف کے لیے بھی مانگے۔ جمہوریت کی پہلی درس گاہ پارلیمان نہیں، سیاسی جماعت ہوتی ہے۔ اگر جماعت کے اندر سوال ممنوع ہو تو پارلیمان میں آزادی رائے کی تقریر کتنی دیر زندہ رہ سکتی ہے؟ یہی وہ مقام ہے جہاں خواجہ سعد رفیق اور ندیم افضل چن جیسے سیاست دانوں کی اصل آزمائش شروع ہوتی ہے۔ انہوں نے سیاست کے کئی موسم دیکھ لیے۔ اب انہیں موسم بدلنے والے درخت لگانے چاہئیں۔ اپنی جماعتوں میں مکالمے کی مجلسیں قائم کریں۔ نوجوان کارکنوں کو آئین پڑھائیں۔ مخالف کا موقف سننے کی تہذیب سکھائیں۔ مقامی سطح پر نئی قیادت تلاش کریں۔ ایسے لوگوں کو آگے لائیں جن کے پاس دولت کم مگر کردار، علم اور خدمت کا سرمایہ زیادہ ہو۔ جماعت کے اندر اختلاف کرنے والے کو باغی نہیں، اثاثہ سمجھنے کی روایت ڈالیں۔

ایمرجنسی یا گورنر راج، کچھ بھی ہو سکتا ہے

پاکستان کی چار اکائیوں میں سے ایک اکائی خیبر پختونخوا ملک کے شمال مغربی حصے میں واقع ہے- تاریخی طور پر اس کا پرانا نام سرحد تھا جو 2010ء میں تبدیل ہو کر

تحریر: منیر احمد

خیبر پختونخوا بنا- اسی نئے نام کے ساتھ اب یہ جانا اور پہچانا جاتا ہے- چار کروڑ سے زائد آبادی پر مشتمل اس کا رقبہ تقریباً 10174 مربع کلومیٹر پر پھیلا ہوا ہے- یہاں پشتو بولی جاتی ہے- مردوں کا لباس شلوار قمیص جبکہ کیپیٹل پشاور کے گردونواح میں لنگی اور پگڑی کا رواج ہے- خیبر پختونخوا کی تاریخ ظاہر کرتی ہے کہ یہاں کبھی سکھوں، درانیوں اور مغلوں کا راج تھا- یہ وہ خطہ ہے جو جنوبی ایشیاء کو وسطی ایشیاء سے ملاتا ہے- پہلے وقتوں میں یہ وسطی ایشیاء سے ہندوستان میں داخلے کا واحد راستہ تھا- یہاں کا مشہور درہ خیبر آج بھی پاکستان اور وسطی ایشیاء کے ممالک کا واحد تجارتی راستہ مانا جاتا ہے- مختلف اوقات میں خیبر پختونخوا بہت سی سلطنتوں کا حصہ رہا- ہندوؤں کی مقدس کتاب 'مہابھارت' میں بھی اس کا ذکر بڑی تفصیل کے ساتھ موجود ہے- برطانوی دور میں یعنی ہندوستان کی تقسیم سے قبل اسے نئے صوبے کا درجہ دے کر کچھ عرصے کے لیے صوبہ پنجاب میں بھی ضم کیا گیا- تاہم پاکستان کی آزادی کے بعد بھی اس کا نام نہیں بدلا، سرحد ہی رہا- قدیم زمانے میں یہاں کئی حملہ آور مختلف شکلوں میں گروہوں کی صورت میں آتے رہے- اسلام کی صدی عیسوی کے اوائل میں، آمد سے قبل خیبر پختونخوا پر بادشاہ حکومت کرتے تھے- محمود غزنوی یہاں کے آخری حکمران تھے - خیبر پختونخوا کے لوگ بڑے جفاکش اور بہادر ہیں- ترقی کی دوڑ میں یہ صوبہ نسبتاً پنجاب اور سندھ سے کافی پیچھے ہے- دہشت گردی بھی عام ہے، جو بہت عرصے سے ہو رہی ہے- اگرچہ سیکورٹی فورسز دہشت گردوں کا پیچھا کرتی ہیں لیکن صوبائی حکومت کے عدم تعاون اور دلچسپی نہ ہونے سے ممکن ہی نہیں کہ دہشت گردانہ کارروائیوں کا قلع قمع کیا جا سکے - صوبہ میں گزشتہ 12 سال سے پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کی حکومت ہے - جبکہ سہیل خاں آفریدی خیبر پختونخوا کے موجودہ وزیر اعلیٰ ہیں- جو علی امین گنڈاپور کی سبکدوشی کے بعد سے وزارت اعلیٰ کا قلمدان سنبھالے ہوئے ہیں- پرجوش نوجوان ہیں، ان کا شمار بانی پی ٹی آئی کے معتمد ترین ساتھیوں میں ہوتا ہے-

27 ستمبر کو پی ٹی آئی ایک بڑے لانگ مارچ کے ساتھ اسلام آباد میں داخل ہونا چاہتی تھی- اُن کا روٹ پشاور، خیبر پختونخوا کے دیگر اضلاع اور اٹک تھا- جہاں سے ہوتے ہوئے پی ٹی آئی کے قافلے (لانگ مارچ) نے اسلام آباد میں داخل ہونا تھا، ریڈ زون میں واقع ڈی چوک اُن کی آخری منزل تھی- وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل خاں آفریدی خود بھی اس لانگ مارچ کی قیادت کرنے والے تھے- لیکن 27 ستمبر سے عین دو روز قبل انھوں نے یہ لانگ مارچ موخر کر دیا اور نئی تاریخ 4 اکتوبر دے دی- بہت زیادہ تیاریوں، تشہیر، اور شور و غوغا کے بعد اب ایسا کیا ہوا کہ انھیں پارٹی کی سیاسی کمیٹی کی میٹنگ کے بعد نیا فیصلہ کرنا پڑا اور تاریخ بدلنی پڑی- جس پر بہت بات ہو رہی ہے- بہرحال پی ٹی آئی کی لیڈر شپ کا یہ اپنا فیصلہ تھا- دیکھا جائے تو اس اچانک فیصلے نے پی ٹی آئی ورکرز کے مورال کو بہت ڈاؤن کیا ہے، وہ اب تک اس مخمصے میں ہیں کہ لیڈر شپ کو اچانک ایسا کیوں کرنا پڑا- ورکرز اس فیصلے کو اپنی ندامت اور بے عزتی سے تعبیر کر رہے ہیں-

حکومتی وزراء 27 ستمبر کی طرح 14 اکتوبر کے لیے بھی پُرامید ہیں کہ یہ تاریخ مزید آگے چلی جائے گی، 14 اکتوبر کو بھی کچھ نہیں ہوگا- تاہم سہیل آفریدی ایسا کر لیتے ہیں اور حکومتی توقعات کے برعکس اپنا قافلہ لے کر اسلام آباد کی طرف نکل پڑتے ہیں تو انھیں بہت سی مشکلات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے- جس میں نااہلی سے لے کر صوبہ میں ایمرجنسی کے نفاذ اور گورنر راج تک کا سامنا ہو سکتا ہے- وفاقی وزیر قانون اعظم نذیر تارڑ اس کا عندیہ بھی دے چکے ہیں- متعدد دیگر وفاقی وزراء نے بھی یہی کہا ہے، ایمرجنسی اور گورنر راج کے آئینی پہلوؤں پر غور کیا جا رہا ہے کہ خیبر پختونخوا میں کونسا آپشن استعمال کیا جائے- وزیراعظم شہباز شریف نے غیر ملکی دورہ سے واپسی کے بعد اعلیٰ سطح کا جو فوری اجلاس بلایا اُس میں خیبر پختونخوا کی سیاسی صورت حال، دہشت گردی، ایمرجنسی یا گورنر راج کے نفاذ کے تمام قانونی اور آئینی پہلوؤں کا جائزہ لیا گیا- وفاقی وزیر قانون اعظم نذیر تارڑ اور وزیراعظم کے سیاسی مشیر رانا ثناء اللہ نے صوبہ میں گورنر راج یا ایمرجنسی کے نفاذ پر تفصیلی بریفنگ دی- ابھی تک اس اہم اجلاس کا اعلامیہ تو سامنے نہیں آیا لیکن اسلام آباد میں بڑی تیزی سے یہ افواہیں گردش کر رہی ہیں کہ سہیل خاں آفریدی لانگ مارچ سے باز نہ آئے، صوبہ کے بگڑتے ہوئے حالات کے بجائے اپنی توجہ اسلام آباد پر چڑھائی کے لیے مرکوز رکھی اور اپنی آئینی ذمہ داریوں سے جان بوجھ کر پہلو تہی کی تو وفاقی حکومت کے لیے آرٹیکل 232 کے تحت ایمرجنسی یا آرٹیکل 234 کے تحت گورنر راج کا نفاذ لازم ہو جائے گا- ہو سکتا ہے آرٹیکل 245 کے تحت صوبہ میں فوج بھی بھیج دی جائے-

آئین پاکستان کا آرٹیکل 232 کہتا ہے ملک کے کسی حصے (صوبے) میں ہنگامی صورتحال ہو تو وفاقی حکومت آرٹیکل 232 کے تحت اُس حصے یا صوبے میں ایمرجنسی نافذ کرنے کا اختیار رکھتی ہے- اس آرٹیکل کی تفصیلات میں جائیں تو بیرونی جارحیت ہو رہی ہو، بے امنی ہو، نظم و نسق نہ رہے، ریاست کی سلامتی یا معیشت کو خطرات درپیش ہوں تو آرٹیکل 232 کا استعمال کیا جا سکتا ہے- تاہم اس کے نفاذ کے لیے صدر مملکت اعلانیہ جاری کرتے ہیں- تاہم بعد میں اسے سینیٹ اور نیشنل اسمبلی سے منظور بھی کرانا ہوتا ہے- وفاقی حکومت نے اگر آرٹیکل 232 کا آپشن استعمال کیا تو صوبہ میں وہ دہشت گردی کے بڑھتے ہوئے واقعات اور امن و امان کی صورت حال کو جواز بنائے گی جبکہ آئین کا آرٹیکل 234 گورنر راج کی بات کرتا ہے- جو ہنگامی حالات کے تحت وفاقی حکومت صوبے میں نافذ کر سکتی ہے- تاہم اٹھارویں آئینی ترمیم کے بعد کسی صوبے میں گورنر راج کا نفاذ کافی مشکل بنا دیا گیا ہے- اب اسے صوبائی اسمبلی کی منظوری سے مشروط کیا گیا ہے تاکہ سیاسی مقاصد کے لیے اس کے غلط استعمال کو روکا جا سکے-

گورنر راج لگ جائے تو وزیر اعلیٰ کو معطل کر دیا جاتا ہے اور صوبائی کابینہ کے تمام اختیارات بھی مکمل طور پر ختم ہو جاتے ہیں- صوبے کا انتظام و انصرام وفاق کے پاس چلا جاتا ہے اور گورنر کے پاس صوبائی امور کے تمام اختیارات آ جاتے ہیں-

بظاہر مذکورہ دونوں آرٹیکلز کا استعمال آئینی طور پر مشکل نظر آتا ہے- لیکن پاکستان میں کچھ بھی ہو سکتا ہے- ماضی کے کئی ایسے نظائر ہمارے سامنے ہیں- اُن کو سامنے رکھیں تو کچھ بعید نہیں کہ کسی بھی وقت کچھ ہو جائے - بس اللہ سے دعا کرنی چاہیے کہ جو بھی ہو، ہمارے ملک کے لیے بہتر اور اچھا ہو-

وزیر اعلیٰ پنجاب کے نوٹس کا منتظر

آزاد بخت کہتے ہیں کہ جب گزشتہ سال وہ قیامت خیز سیلاب آیا تو وہ صرف پانی کا ریلہ نہیں تھا بلکہ میری بیتے برسوں کی کمائی اور یادوں کے جنازے کا پیش خیمہ تھا۔ جس سے میری زندگی کا پورا تانا بانا

تحریر: شاہنواز سیال

بکھر کر رہ گیا اور دیکھتے ہی دیکھتے میرا آبائی گھر پانی کی بے رحم لہروں کی لپیٹ میں آ گیا۔ میں اپنی آنکھوں کے سامنے اپنے اس گھر کو مٹی کا ڈھیر بنتے دیکھ رہا تھا جس کی ایک ایک اینٹ کو میرے بزرگوں نے اور میں نے اپنے خون پسینے سے سینچا تھا۔ جب میرے گھر کے در و دیوار زمین بوس ہوئے تو مجھے یوں لگا جیسے میرا وجود ہی ملبے تلے دب گیا ہو اور آج بھی جب میں ان شکستہ اینٹوں کو اسی حالت میں بکھرا ہوا دیکھتا ہوں تو میری آنکھوں میں بے اختیار آنسو آ جاتے ہیں اور روح کانپ اٹھتی ہے۔

تباہی کے اس منظر نامے میں جب دل مایوسی کی اتھاہ گہرائیوں میں ڈوب رہا تھا تو حکومت کے سروے نے ایک دلفریب امید جگائی تھی میں نے بروقت اپنے نقصان کا سروے کرایا اور دل کو تسلی دی کہ چلو ریاست اب اپنے شہریوں کو تنہا نہیں چھوڑے گی۔ ملوکیت اور بیوروکریسی کے اس تانے بانے میں امید کی دوسری کرن اس وقت چمکی جب مجھے وزیر اعلیٰ پنجاب کے آفس سے سروے کی باقاعدہ تصدیقی کال موصول ہوئی تھی جس میں مجھ سے پوچھا گیا کہ آپ کا سیلاب سے کیا کیا نقصان ہوا ہے؟ میں نے بھری ہوئی آواز اور نم آنکھوں کے ساتھ انہیں اپنی بربادی کی ساری صورتحال سے آگاہ کیا اور فون کے اس پار سے ملنے والی ہمدردی نے مجھے یقین دلا دیا کہ اب میرا اجڑا ہوا آشیانہ پھر سے آباد ہو سکے گا مگر امید کے اس چراغ کو بجھنے میں زیادہ وقت نہ لگا جب 23 دسمبر 2025ء کی مقررہ تاریخ گزر جانے کے بعد بھی امداد کا ایک روپیہ تک مجھے نہ مل سکا۔

مایوسی کے سائے گہرے ہوئے تو میں نے پی ڈی ایم اے کی اس سست روی کے خلاف وزیر اعلیٰ پنجاب کے شکایت سیل پر آن لائن درخواست دائر کی تھی جہاں سے مجھے ایک نیا دلاسا ملا کہ پریشان نہ ہوں 30 دسمبر سے پہلے پہلے آپ کو امدادی رقم مل جائے گی۔ میں اس تاریخ کو اپنی آنکھوں میں نئی امیدیں سجائے گنتا رہا لیکن جب 30 دسمبر کا سورج بھی ڈھل گیا اور سرکاری خزانے سے میرے دکھوں کا مداوا نہ ہوا تو مجھے اندازہ ہوا کہ یہ ڈیجیٹل پورٹلز محض ایک سراب ہیں جن کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں۔ جب مقررہ تاریخ پر رقم نہ ملی تو میں اپنے ٹوٹے ہوئے دل اور امید کا آخری سہارا لیے ڈی سی آفس ملتان گیا لیکن وہاں موجود افسران کی بے حسی دیکھ کر میری آنکھیں کھلی کی کھلی رہ گئیں کیونکہ انہوں نے مجھے یہ کہہ کر ٹال دیا کہ متعلقہ اسسٹنٹ کمشنر جلالپور پیر والا سے رابطہ کریں۔ ایک میز سے دوسرے میز پر اچھالے جانے کے اس ذلت آمیز سفر میں جب میں اسسٹنٹ کمشنر کے پاس پہنچا تو انہوں نے روایتی سرد مہری سے کہا کہ ہم نے تو سروے کا سارا ڈیٹا پی ڈی ایم اے کو بھیج دیا ہے اب ہمارا کوئی لینا دینا نہیں۔ یہ سن کر مجھے یوں لگا جیسے میں ایک ایسے لایعنی چکر میں پھنس گیا ہوں جہاں عام آدمی کی چیخیں سننے والا کوئی نہیں ہے۔

میں نے ہمت نہیں ہاری اور پی ڈی ایم اے کے ڈائریکٹر جنرل کے دفتر کا رخ کیا جنھوں نے میرا کیس ایک اہلکار علی رضا کے حوالے کر دیا لیکن اس اہلکار نے جو لفظ کہے وہ میرے دل پر تیر بن کر لگے۔ اس نے انتہائی بے پروائی سے کہا کہ ہمارے پاس تو آپ کا کوئی ڈیٹا ہی موجود نہیں ہے۔ اس لمحے میری آنکھوں میں آنسو آ گئے میں نے تڑپ کر کہا کہ بھائی آپ کے اپنے ادارے نے مجھے 23 دسمبر کو کال کر کے 30 دسمبر تک رقم کی ادائیگی کا حتمی وعدہ کیا تھا اب ڈیٹا کیسے غائب ہو گیا؟ مگر اس بیوروکریٹک دیوار پر میری اس التجا کا کوئی اثر نہ ہوا اور وہ مجھے کہنے لگا کہ دوبارہ اسسٹنٹ کمشنر کے پاس جائیں تاکہ وہ آپ کا کیس نظرثانی کمیٹی کو بھیجیں۔ جب میں ایک بار پھر بھاگتا ہوا اسسٹنٹ کمشنر کے پاس پہنچا اور درخواست دی تو انہوں نے ایک اور تکنیکی بہانہ سامنے رکھ دیا کہ نظرثانی کمیٹی کا تو پورٹل ہی بند ہے البتہ آپ کا سروے ہمارے پاس محفوظ ہے جو ہم نے پی ڈی ایم اے کو بھیجا ہوا ہے۔ اس انتظامی بندگلی نے مجھے اندر سے توڑ کر رکھ دیا اور اس شدید ذہنی کرب کے عالم میں میں نے صوبے کے تین طاقتور وزراء کو اپنی اس مخدوش صورتحال اور بربادی سے خطوط کے ذریعے آگاہ کیا مگر اقتدار کے نشے میں چور ان عوامی نمائندوں کے کانوں پر جوں تک نہ رینگی اور انھوں نے میری کسی ایک فریاد کا جواب تک دینا گوارا نہ کیا۔ وزراء کی اس مجرمانہ خاموشی کے بعد میں نے وزیر اعلیٰ پنجاب کے آفس کو یکے بعد دیگرے تین خطوط لکھے جن میں اپنے گرنے والے گھر کے ملبے کی تصاویر اور تمام سرکاری سروے کا ریکارڈ شامل تھا مگر وہاں سے بھی کوئی موثر یا عملی جواب موصول نہ ہوا۔ تھک ہار کر مایوسی کے اس آخری دھندلکے میں، میں نے 21 جنوری 2026ء کو وزیر اعظم سٹیزن پورٹل پر آن لائن درخواست دی لیکن کئی ہفتوں تک وہاں بھی موت جیسی خاموشی چھائی رہی۔ ہار نہ مانتے ہوئے میں نے دوبارہ 6 مارچ 2026ء کو تمام تر دستاویزی ثبوتوں اور اپنی بربادی کے گواہ کاغذات کے ساتھ دوبارہ پورٹل پر دستک دی۔

کئی مہینوں کے طویل اور صبر آزما انتظار کے بعد، بالآخر 21 اگست کو مجھے ایک ای میل موصول ہوئی جس میں شناختی کارڈ نمبر مانگا گیا تھا جو میں نے فوری فراہم کر دیا۔ اس کے فوراً بعد پورٹل پر سروے کے تمام ثبوت مانگ لیے گئے میں نے وہ بھی اپ لوڈ کر دیے کیونکہ میرے پاس موجود تھے آج بھی میرے گھر کی اینٹیں اسی ملبے کی شکل میں وہاں بکھری پڑی ہیں توقع تھی کہ شاید اب انصاف کا بول بالا ہوگا لیکن ستمبر کے پہلے ہفتے میں جو ای میل مجھے موصول ہوئی اس نے مجھے شدید مایوس کیا ہے۔ اس ای میل میں لکھا تھا کہ آپ کا سیلاب متاثرین کی فہرست میں نام ہی شامل نہیں ہے۔ یہ پڑھ کر میرا دل بیٹھ گیا اور میری آنکھوں سے اشکوں کا سیلاب رواں ہو گیا۔ کتنے دکھ اور افسوس کی بات ہے کہ میرا سروے بھی ہوا تمام ریکارڈ بھی موجود ہے مگر محکمے کا رویہ اس حد تک غیر ذمہ دارانہ اور ظالمانہ ہے کہ انہوں نے ایک جھٹکے میں میرا وجود ہی کاغذات سے مٹا دیا۔ اگر یہی حال وزیر اعلیٰ اور وزیر اعظم کے شکایات سیل کا ہے تو پھر اس ملک میں انصاف کی امید کس سے رکھی جائے؟ آزاد بخت کہتے ہیں کہ میں عام انسان نہیں ہوں میں ایک طالب علم ہوں کئی سال سے قومی اخبارات میں کالم لکھتا ہوں اور پچھلے دس سال سے زائد عرصے سے بحیثیت لیکچرر نئی نسل کی آبیاری کر رہا ہوں۔ جب مجھ جیسے پڑھے لکھے، باخبر اور قلم کار شخص کے ساتھ اس نظام میں یہ سلوک ہو رہا ہے اور مجھے اپنے جائز حق کے لیے در در کی ٹھوکریں کھانی پڑ رہی ہیں تو خدارا بتائیں کہ اس ملک کے اس عام، غریب اور ان پڑھ دیہاڑی دار مزدور کے ساتھ یہ بیوروکریسی کیا کرتی ہوگی؟ یہ نظام آخر کس بھیانک تاریکی کی طرف جا رہا ہے جہاں انصاف صرف ایک خواب بن چکا ہے؟ میری وزیر اعلیٰ پنجاب اور وزیر اعظم پاکستان سے پرزور درخواست ہے کہ وہ اس تماشے کا نوٹس لیں۔

قانون توڑ کر کمائی گئی روزی اور ہماری اجتماعی خود ترسی

غیر ممالک میں مقیم پاکستانیوں کے بارے میں بات کرتے ہوئے ہم اکثر ایک عجیب قسم کی اجتماعی جذباتیت کا شکار ہو جاتے ہیں۔ جیسے ہی کسی پاکستانی کے غیر قانونی قیام، غیر قانونی ملازمت یا قانون شکنی کی بات سامنے آتی ہے، فوراً ایک جملہ سننے کو ملتا ہے: 'بھائی، کوئی بات نہیں، حلال روزی کما رہا ہے۔' یہ جملہ

تحریر: واصف امین ملک

بظاہر ہمدردی سے بھرا ہوا محسوس ہوتا ہے، لیکن ذرا ٹھہر کر سوچا جائے تو اس کے اندر ایک نہایت خطرناک تصور چھپا ہوا ہے: کیا محض اس لیے کوئی کمائی حلال ہو جاتی ہے کہ اس سے گھر کا چولہا جل رہا ہے؟ اگر کوئی شخص کسی ملک میں درست ویزے یا قانونی اجازت کے بغیر رہ رہا ہے، قانون کے برخلاف کام کر رہا ہے، جعلی دستاویزات استعمال کرتا ہے، رشوت دے کر اپنا کام نکلواتا ہے یا ریاستی قوانین سے بچنے کے لیے خفیہ طریقے اختیار کرتا ہے تو محض یہ کہہ دینا کہ 'وہ محنت کر کے حلال روزی کما رہا ہے' اس پورے معاملے کو اخلاقی طور پر درست قرار نہیں دے دیتا۔

یہاں ایک بنیادی فرق سمجھنے کی ضرورت ہے: محنت کرنا ایک خوبی ہے، لیکن محنت کا ہر طریقہ لازماً قانونی یا اخلاقی نہیں ہوتا۔ ایک شخص دن رات محنت کرے، لیکن اگر اس محنت کے لیے اس نے دھوکا، جعل سازی، رشوت یا کسی دوسرے کے حق کی پامالی کا راستہ اختیار کیا ہو تو صرف محنت کی مقدار اس عمل کو درست نہیں بنا دیتی۔ اسی طرح یہ کہنا بھی درست نہیں کہ چونکہ فلاں شخص ٹیکسی چلا رہا ہے، تعمیرات میں مزدوری کر رہا ہے یا کوئی اور محنت طلب کام کر رہا ہے، اس لیے اس کے غیر قانونی قیام یا کام کرنے کا مسئلہ ختم ہو گیا۔ ٹیکسی چلانا بذاتِ خود کوئی جرم نہیں، مزدوری کرنا بھی جرم نہیں: سوال یہ ہے کہ کیا اسے یہ کام کرنے کی قانونی اجازت حاصل ہے؟

ریاستیں محض کاغذی نقشے نہیں ہوتیں۔ ویزا، ورک پرمٹ، ٹیکس، لائسنس، امیگریشن قوانین اور روزگار کے ضوابط اسی ریاستی نظام کا حصہ ہیں جس کے تحت معاشرہ چلتا ہے۔ اگر ہر شخص اپنی ضرورت کو قانون سے بالاتر سمجھنے لگے تو پھر قانون کی حیثیت محض ایک مشورے کی رہ جاتی ہے۔ یہاں ایک اور تلخ پہلو بھی ہے۔ بعض اوقات ہم اپنے ہم وطنوں کی قانون شکنی کو اس لیے نظر انداز کر دیتے ہیں کہ ہمیں ان کی مشکلات کا احساس ہوتا ہے۔ بلاشبہ غربت، بے روزگاری اور معاشی مجبوری ہمدردی کی مستحق ہیں۔ لیکن ہمدردی اور جواز دو الگ چیزیں ہیں۔ کسی مجبور انسان کی مدد کرنا ایک اخلاقی قدر ہے؛ اس کی قانون شکنی کو درست قرار دینا دوسری بات۔

اور اگر کوئی شخص کسی دوسرے ملک میں جا کر وہاں کے قوانین کی خلاف ورزی کرتا ہے، رشوت دیتا ہے، غیر قانونی طور پر کام کرتا ہے یا بھیک مانگنے کے منظم گروہوں کا حصہ بنتا ہے تو اس کے عمل کا اثر صرف اس کی ذات تک محدود نہیں رہتا۔ وہ اپنے ملک کے بارے میں بھی ایک تاثر پیدا کرتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بیرونِ ملک چند لوگوں کی مسلسل قانون شکنی، منظم بھیک مانگنے یا جعلی طریقوں سے روزگار حاصل کرنے کی خبریں بالآخر ان لاکھوں پاکستانیوں کے لیے بھی مشکلات پیدا کر سکتی ہیں جو قانونی طریقے سے محنت کر رہے ہیں اور اپنے ملک کا نام روشن کر رہے ہیں۔ لیکن اس بحث میں ایک احتیاط بھی ضروری ہے۔ ہر غیر قانونی تارکِ وطن کو ایک ہی لاٹھی سے ہانکنا بھی انصاف نہیں۔

کسی کا ویزا ختم ہو گیا، کسی نے سیاسی یا انسانی مجبوری کے باعث پناہ طلب کی، کسی کو قانونی حیثیت حاصل کرنے کا راستہ میسر نہیں، اور کوئی شخص جان بوجھ کر جعل سازی اور رشوت کے ذریعے نظام کو دھوکا دے رہا ہے۔ ان تمام صورتوں کے قانونی اور اخلاقی پہلو یکساں نہیں ہو سکتے۔ اسی طرح غیر قانونی حیثیت رکھنے والے ہر شخص کو قومی کردار کا نمائندہ قرار دینا بھی درست نہیں۔ اصل مسئلہ اس سے کہیں بڑا ہے۔ ہم پاکستانی معاشرے میں اکثر قانون شکنی کو 'مجبوری' کے نام پر معمول بنا دیتے ہیں۔ بجلی چوری ہو تو کہتے ہیں غریب آدمی کیا کرے۔ ٹریفک قانون توڑا جائے تو کہتے ہیں سب ہی توڑتے ہیں۔ ٹیکس نہ دیا جائے تو اسے ذہانت سمجھا جاتا ہے۔ رشوت دے کر کام نکلوایا جائے تو کہا جاتا ہے 'ورنہ کام ہی نہیں ہوتا'۔

پھر یہی ذہنیت سرحد پار پہنچتی ہے تو غیر قانونی ملازمت بھی 'حلال روزی' بن جاتی ہے۔ یہ دراصل خود ترسی کا ایک ایسا رویہ ہے جس میں ہم اپنے آپ کو ہر قانون سے مستثنیٰ سمجھنے لگتے ہیں۔ ہم اپنے عمل کو غلط ماننے کے بجائے اپنی مجبوری کو اتنا بڑا بنا دیتے ہیں کہ غلط اور درست کی لکیر ہی مٹ جاتی ہے۔ قومیں صرف محنت سے نہیں بنتیں؛ قانون کی پابندی، ذمہ داری، دیانت اور اجتماعی نظم سے بنتی ہیں۔ ہمیں اپنے بیرونِ ملک مقیم پاکستانیوں کو یہ ضرور کہنا چاہیے کہ محنت کریں، کاروبار کریں، ٹیکسی چلائیں، مزدوری کریں، تجارت کریں، لیکن قانونی طریقے سے۔ اگر کسی ملک میں رہنے یا کام کرنے کی اجازت نہیں تو قانونی راستہ اختیار کریں۔ اگر راستہ بند ہے تو غیر قانونی راستہ اختیار کرنے کو اخلاقی فضیلت نہ بنائیں۔

اور جو لوگ اپنے ہم وطنوں کی ہر قانون شکنی کا دفاع صرف اس بنیاد پر کرتے ہیں کہ 'بے چارہ روزی کما رہا ہے'، انھیں بھی سوچنا چاہیے کہ اگر قانون صرف اس وقت قابلِ احترام ہے جب وہ ہماری سہولت کے مطابق ہو، تو پھر ہم قانون کی نہیں، اپنی خواہش کی حکمرانی چاہتے ہیں۔ حلال روزی صرف اس کا نام نہیں کہ ہاتھ سے محنت کی گئی ہو۔ رزق کی پاکیزگی میں طریقۂ حصول بھی اہم ہے۔ ہمیں اپنے لوگوں سے نفرت نہیں کرنی، ان کی مشکلات کا مذاق نہیں اڑانا اور نہ ہی ان کی معاشی مجبوریوں کو نظر انداز کرنا ہے۔ لیکن ہمدردی کا مطلب یہ بھی نہیں کہ غلط کو غلط کہنے سے گریز کیا جائے۔ اپنے لوگوں کی حقیقی خیر خواہی یہی ہے کہ انھیں یہ بتایا جائے: دنیا میں جہاں بھی رہو، محنت کرو، عزت سے جیو، قانون کا احترام کرو اور اپنے وطن کی شناخت کو اپنی ذمہ داری سمجھو کیونکہ پردیس میں ایک پاکستانی صرف اپنی ذات کا نمائندہ نہیں ہوتا، اکثر لوگ اسے پاکستان کے آئینے میں دیکھتے ہیں۔ اور اس آئینے کو صاف رکھنا صرف ریاست کی نہیں، ہر شہری کی ذمہ داری ہے۔

مذاکرات ختم، اب کیا ہوگا؟

وفاقی حکومت اور تحریک انصاف کے درمیان جب مذاکرات شروع ہوئے تو دو بنیادی نکات تھے وفاقی حکومت چاہتی تھی کہ تحریک انصاف لانگ مارچ ختم کر دے اسلام آباد پر چڑھائی نہ کی جائے جبکہ

تحریر: میاں حبیب

تحریک انصاف فیس سیونگ کے لیے چاہ رہی تھی کہ عمران خان سے ملاقاتیں شیڈول ہو جائیں اور ان کو علاج کی سہولتیں فراہم کی جائیں یہ دونوں مطالبات کوئی اتنے گھمبیر نہ تھے کہ ان پر اتفاق رائے نہ ہو پاتا مذاکرات کے آغاز میں دونوں فریقین کی جانب سے جو رویے ظاہر کیے جا رہے تھے ان سے یہی خیال کیا جا رہا تھا کہ دونوں فریق سنجیدگی کا مظاہرہ کر رہے ہیں لہٰذا ان مذاکرات کے راستے میں کوئی بڑی رکاوٹ نہیں معاملات افہام و تفہیم کے ساتھ طے ہو جائیں گے پوری قوم بھی یہی امید لگائے بیٹھی تھی کہ اللہ کرے افراتفری ختم ہو اور معاملات بہتری کی طرف چل پڑیں کیونکہ سیاسی چالبازیوں نے عوام کا کچومر نکال دیا ہے ملک پچھلے چار سال سے غیر یقینی اور سیاسی عدم استحکام کا شکار ہے جس کی وجہ سے معاشی معاملات بھی تباہ ہو گئے ہیں مہنگائی ساتویں آسمان کو چھو رہی ہے بے روزگاری عام ہو چکی ہے توانائی کے بحران نے رہتی سہتی کسر بھی نکال دی ہے صورتحال یہ ہے کہ عام آدمی کے لیے زندگی کی سانسیں بحال رکھنا مشکل ہو رہا ہے اس وجہ سے اس بار عام آدمی بھی دعا گو تھا کہ اللہ کرے سیاستدانوں کے معاملات افہام و تفہیم کے ساتھ طے پا جائیں تاکہ حالات بہتر ہوں اور انھیں بھی سکھ کا سانس آ سکے لیکن بظاہر طے پاتے مذاکرات اچانک پیچیدہ سے پیچیدہ ہوتے چلے گئے مذاکرات کی میز پر مطالبات بڑھتے گئے عقل پر انائیں اور ضدیں غالب آ گئیں اور تمام فریقین نے بہتری کا موقع گنوا دیا مذاکرات کا بنیادی اصول یہ ہوتا ہے کہ پہلے قابل قبول ماحول بنایا جاتا ہے پھر ان شقوں پر غور کیا جاتا ہے جن پر اختلافات کم ہوں ان پر اتفاق رائے کے بعد آگے بڑھا جاتا ہے اور سب سے آخر میں سب سے متنازعہ امور سامنے رکھے جاتے ہیں اگر معاملات کو افہام و تفہیم سے نمٹانے کی نیت ہو تو پھر کم از کم ایجنڈا پر اتفاق رائے کر کے متنازعہ امور کا حل ڈھونڈا جاتا ہے حکومت کو چاہیے تھا کہ وہ عمران خان سے ملاقاتوں کی اجازت دے کر سب سے پہلے لانگ مارچ ملتوی کرواتی جب لانگ مارچ ملتوی ہو جاتا کنٹینر ہٹ جاتے تحریک انصاف کے ورکرز گھروں کو چلے جاتے ان کا احتجاج کا مومینٹم ختم ہو جاتا پھر متنازعہ امور پر بات چیت کو آگے بڑھایا جاتا تحریک انصاف کی جانب سے 27 ستمبر کو لانگ مارچ موخر کر کے 4 اکتوبر تک لانے کا مقصد ہی یہ تھا کہ وہ مذاکرات کو وقت دینا چاہتے تھے اور وہ کوئی مضبوط بہانہ ڈھونڈ کر لانگ مارچ ملتوی بھی کرنے کو تیار تھے وہ صرف فیس سیونگ چاہ رہے تھے جو انھیں نہیں دی گئی اب وہ سیاسی طور پر لانگ مارچ کے لیے مجبور ہیں اب وہ احتجاج بھی خیبر پختونخوا میں ہی کرنا چاہتے ہیں لیکن اب وفاقی حکومت انھیں خیبر پختونخوا میں بھی احتجاج نہیں کرنے دینا چاہ رہی یوں لگتا ہے کہ مذاکرات بھی ایک اتمام حجت تھا جو کرنا ہے اس کے فیصلے ہو چکے ہیں تحریک انصاف کو ریلیف دینے کا تاثر دے کر پہلے احتجاج کی طرف لایا گیا پھر مذاکرات کے ذریعے ان کی بے بسی واضح کی گئی اور اب ان کے خلاف کوئی فیصلہ کن اقدام اٹھانے کی تیاریاں کی جا رہی ہیں لیکن اصل سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اب کیا ہوگا کیا وفاقی حکومت خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی لگا کر تحریک انصاف کو ختم کر پائے گی کیا تحریک انصاف ایمرجنسی کے بعد ختم ہو جائے گی کیا خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی کے بعد دہشت گردی کا خاتمہ ہو جائے گا کیا ایمرجنسی کے بعد تحریک انصاف کو پنجاب کی طرح خاموش کروا دیا جائے گا یہ ایسے سوالات ہیں جن کا کسی کے پاس بھی واضح جواب نہیں کیونکہ خیبر پختونخوا میں مسلم لیگ (ن) اور پیپلز پارٹی کی حیثیت وہ نہیں ہے جو پنجاب یا سندھ میں ہے۔

حاضری یہ قبول ہو یارب

جھگڑا تو امریکہ اور ایران کا ہے جس نے گزشتہ سات ماہ سے خطے کے امن و سکون کو سولی پہ لٹکا رکھا ہے۔ پاکستان اور قطر کی سفارتی کاوشوں سے امن کا کچھ محفوظ راستہ نکلتا ہے، دنیا لمحہ بھر کو سکھ کا

تحریر: سعید آسی

سانس لیتی ہے مگر اس راستے کی جانب گامزن ہونے کے عین موقع پر ٹرمپ کا سپر پاور والا زعم عود کر آتا ہے اور ایران کی جانب بارعونت دھمکی لڑھکا دی جاتی ہے " سیدھے ہو جاو ورنہ لامتناہی اندھیروں کی جانب دھکیل دیے جاو گے "۔ سو امن کی سجی سجائی بساط زرد پتوں کی طرح بکھر جاتی ہے۔ پھر ایران کا ردعمل انسانیت کے ماتھے پر خوف کی تریڑیاں ڈالتا نظر آتا ہے۔ ایران کے پاسداران انقلاب کسی امریکی دھمکی کو خاطر میں ہی نہیں لاتے اور ان کے دوٹوک ردعمل کے سہارے ایران کی سول قیادتیں صدر مسعود پزشکیان سے لے کر عباس عراقچی اور باقر قالیباف تک سب کی سب امریکہ کو سبق سکھانے کے اعلانات پر ڈٹ کر کھڑی ہو جاتی ہیں۔ سو رواں سال 28 فروری سے اب تک امریکہ، ایران کشیدگی میں دنیا بھر کے خوفزدہ انسانوں کو سکون کا ایک لمحہ بھی میسر نہیں آ سکا۔ دنیا کی مضبوط معیشتوں کی بنیادیں بھی ہل گئی ہیں اور پاکستان جیسے ترقی پذیر ممالک کی معیشتیں تو اب اپنے پاوں پر کھڑی ہی نہیں ہو پا رہیں۔ بس آپا دھاپی کے دلدوز مناظر بنتے بگڑتے نظر آتے ہیں اور دعاوں کے لئے اٹھے ہاتھ مایوسی و نامرادی کی جھلک پا کر آسمان سے زمین کی جانب لڑھکتے چلے جاتے ہیں۔

اس کشیدگی نے مسلم خلیجی ریاستوں کو الگ سے دھڑکا لگا رکھا ہے۔ جھگڑا ایران کا امریکہ کے ساتھ ہے مگر جیسے ہی ٹرمپ کی زبان سے ایران کے لئے عبرتناک انجام والی دھمکی جگالی کرتی باہر نکلتی ہے تو کوئی نہ کوئی مسلمان خلیجی ریاست ایرانی میزائلوں کی بوچھاڑ کی زد میں آ جاتی ہے۔ باور تو یہی کرایا جاتا ہے خلیجی ریاستوں میں موجود امریکی اڈوں میں سے جس کی جانب سے بھی امریکی میزائل ایران کی جانب لپکتے ہیں تو اسی وقت ایرانی میزائلوں کا رخ متعلقہ خلیجی ریاست میں موجود امریکی اڈوں کی جانب ہو جاتا ہے۔ خلیجی مسلم ریاستوں میں سے اب تک سب سے زیادہ متحدہ عرب امارات، سعودی عرب، قطر، اومان، شام اور صیہونی ناجائز ریاست اسرائیل ایرانی میزائل حملوں کی زد میں آئی ہے۔ کہنے کو تو یہ حملے خلیجی ریاستوں کے امریکی اڈوں پر ہوتے ہیں مگر ایسے حملوں سے متعلقہ ریاست کا سارا سسٹم درہم برہم ہو جاتا ہے، سویلین علاقوں میں بھی خوف و دہشت کی فضا ہمہ وقت طاری رہتی ہے جس سے تجارتی سرگرمیاں ماند پڑ جاتی ہیں، لوگوں کے کاروبار ٹھپ ہو کر رہ جاتے ہیں، نتیجتاً بے روزگاری کا عفریت بھی وہاں کے شہریوں اور بالخصوص سمندر پار پاکستانیوں کے کاروبار اور روزگار کو اپنی لپیٹ میں لے کر ان کا مستقبل تاریک بنا دیتا ہے۔ خلیجی ریاستوں میں چونکہ محنت مزدوری، کاروبار کرنے والے اور فیکٹریوں میں ماہانہ اجرت پر ملازمت اختیار کرنے والے بیشتر افراد پاکستان سے اچھے مستقبل کے سہانے خواب لے کر آئے ہوئے ہیں جو کسی میزائل کے گرنے سے سب سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں چنانچہ پاکستان میں موجود ان کے عزیز و اقارب بھی مایوسی کی چادر لپیٹ کر اپنے گھروں کے کونوں کھدروں میں کسی گوشۂ عافیت کی تلاش میں سرگرداں نظر آتے ہیں۔ خطے کی کشیدگی کو مہمیز لگانے والے فریقین کو شاید متاثرہ شہریوں کی حالتِ زار کا اب تک کوئی احساس ہی نہیں ہو پایا اس لیئے وہ ایک دوسرے پر ہاہاکار کا سلسلہ جاری رکھے ہوئے ہیں اور خلقِ خدا کے لئے اس کرب کو بڑھاتے ہی چلے جا رہے ہیں۔

امریکہ اور ایران کا آپس میں مفادات کا ٹکراو تو سمجھ میں آتا ہے مگر "تو کون، میں خواہ مخواہ" کے مصداق یمن کے باغی حوثی اچانک کیوں میدان میں اپنا لُچ تلنے کو اتر آئے ہیں۔ جب کچھ عرصہ قبل فروعی اختلافات کی بنیاد پر ایران نے سعودی عرب کے خلاف محاذ گرمایا تو یمن کے حوثی باغیوں نے بھی سعودی عرب کے خلاف مورچہ سنبھال لیا جس سے بادی النظر میں یہ تاثر گہرا ہوا کہ حوثی باغی ایران کی آشیرباد سے سعودی عرب کو آنکھیں دکھا رہے ہیں۔ اُس وقت بھی پاکستان کی سفارتی کاوشوں سے سعودی عرب اور ایران میں غلط فہمیاں دُور ہوئیں تو حوثی باغیوں کے ہوش بھی ٹھکانے پر آ گئے۔ اب امریکہ نے ایران کے خلاف محاذ گرمایا تو حوثی باغیوں نے اچانک حرکت میں آ کر سعودی عرب کے مقدس مقامات پر میزائل حملوں کا سلسلہ شروع کر دیا جس سے فطری طور پر یہ تاثر اجاگر ہوا کہ ایران نے حوثیوں کو تھپکی دے کر اس راہ پر لگایا ہے۔ سعودی عرب نے حوثیوں کو پچھاڑنے کے لئے اسی امریکہ سے معاونت طلب کی جس نے سعودی سرزمین پر اپنے اڈے قائم کر کے اس کے دفاع کی ذمہ داری لے رکھی ہے مگر حیران کن طور پر امریکی ردعمل سعودی عرب اور اس کی حلیف مسلم ریاستوں کے تقاضوں کے قطعی برعکس سامنے آیا کیونکہ امریکہ نے حوثی باغیوں کے مقابل سعودی عرب کو لاجسٹک معاونت فراہم کرنے سے معذرت کر لی۔ اس سے چین کے صدر شی جن پنگ کا خطے کے ممالک کو دیا گیا یہ مشورہ حالات کی درست عکاسی کرتا نظر آیا کہ وہ کسی دوسرے پر تکیہ کرنے کے بجائے اپنے دفاع کا خود کوئی متحدہ نظام تشکیل دینے کا فیصلہ کر لیں۔ ظاہر ہے اس تجویز کو عملی قالب میں ڈھالنے کے لئے چین خلیجی ریاستوں کے ساتھ ہی کھڑا نظر آئے گا جس نے پہلے ہی پاکستان کے ساتھ تجارتی و اقتصادی معاہدوں کے علاوہ دفاعی معاہدہ بھی کر رکھا ہے۔ اگر خلیجی ریاستیں بھی چین، پاکستان کے اس معاہدے کے بندھن میں آ جائیں تو خطے کے امن و سلامتی کی فضا یکسر تبدیل ہو کر امریکہ کے لئے خود کو اپنی حدود میں رکھنے کا پیغام بن جائے۔ اس وقت یمن کے حوثی باغی سعودی عرب کی جانب میلی آنکھ سے دیکھنے کی جرات کر پا رہے ہیں تو ان کے لئے امریکی تھپکی کے باعث ہی ایسا کرنا ممکن ہوا ہے کیونکہ آج ایران بھی سعودی عرب کے خلاف حوثیوں کی کارروائیوں سے لاتعلقی کا اعلان کر رہا ہے اور برادر سعودی عرب بھی اپنے عسکری دفاعی وسائل حوثیوں کی مکمل سرکوبی کے لئے بروئے کار لا رہا ہے جبکہ حوثی یمن حکومت کی خوفناک بمباری کی بھی زد میں ہیں۔ پاکستان تو پہلے ہی سعودی عرب کے ساتھ مشترکہ دفاعی معاہدے کے بندھن میں بندھا ہوا ہے جس میں برادر ترکیہ کی شمولیت سے یہ معاہدہ اور بھی مضبوط اور پائیدار ہو گیا ہے۔ جبکہ اس وقت بھی افواج پاکستان مشترکہ دفاعی معاہدے کے تحت حرمین شریفین اور مقدس سعودی دھرتی کے تحفظ کی ذمہ داریاں سنبھالے ہوئے ہیں اور گزشتہ روز مکہ معاہدہ کے تحت ریاض میں منعقدہ پاک، سعودیہ، ترکیہ اجلاس میں ضروری فوجی قوت فوری طور پر سعودی عرب منتقل کرنے کا فیصلہ بھی کر لیا گیا ہے اور مشترکہ دفاعی اتحاد کے تحت یمنی حوثیوں کے خلاف "اپریشن فجر الیمن" بھی شروع کر دیا گیا ہے۔ اگر یہ مشترکہ دفاعی معاہدہ پوری مسلم دنیا تک وسعت اختیار کر گیا تو یقیناً امریکہ اسی پیرائے میں جائزہ لے رہا ہوگا کہ اس کے خلیجی ریاستوں کو قابو میں رکھنے کے لئے دیئے گئے لالی پاپس کی بھلا کیا حیثیت رہ جائے گی۔ پھر یہی نتیجہ نکلا کہ امریکہ کا اصل ایجنڈہ مسلم ریاستوں کو آپس میں لڑانے اور منتشر رکھنے کا ہے جس کے لئے وہ اب حوثی باغیوں کو تھپکی دے کر سعودی عرب کے مقابل لے آیا ہے۔ مگر وہ جان رکھے کہ مسلم دنیا کے ہر فرد نے مقدس سعودی دھرتی کے تحفظ کا اپنی عقیدت کے تحت اور مذہبی فریضہ سمجھتے ہوئے عہد کر رکھا ہے۔ ہر مسلمان نے حرمتِ کعبہ اور گنبد خضرا کے تحفظ کے لئے اپنی جان کی قربانی بھی ثوابِ دارین میں شمار کر رکھی ہے۔ اس کے برعکس امریکہ کی پالیسی تو دہرا فائدہ حاصل کرنے والی ہے۔ اس کا مسلم دنیا کو آپس میں لڑانے اور خطے میں کشیدگی پیدا کئے رکھنے کا ایک ہی مقصد ہے کہ وہ ایٹمی ہتھیاروں پر صرف اپنے تسلط کے ڈنکے بجاتا رہے اور اپنے تیار کردہ ایٹمی اور روائتی ہتھیار اپنی چالاکیوں سے ایک دوسرے کے مد مقابل لائے گئے ممالک کو فروخت کرتا رہے۔ چنانچہ امریکہ نے تو متحارب مسلم ممالک کو اپنے ہتھیاروں کی منڈی بنا رکھا ہے۔ پھر کیا یہ امریکی منصوبہ بندی مسلم دنیا کو ہوش کے ناخن لینے اور امریکہ سمیت تمام الحادی طاقتوں کو ان کی سازشوں سمیت مشترکہ عسکری قوت کے ساتھ پچھاڑنے کی متقاضی نہیں؟۔ یہی بحیثیتِ مسلمان ہماری اجتماعی فکرمندی کا اصل نکتہ ہے۔ آخر میں اپنے تمام احباب کی اطلاع کے لئے عرض ہے کہ میں آج بدھ کے روز اپنی اہلیہ اور بیٹی کے ساتھ عمرہ کی ادائیگی کے لیئے حجاز مقدس سعودی عرب روانہ ہو رہا ہوں۔ انشاءاللہ 28 اکتوبر کو واپسی ہوگی۔ اس دوران اپنے سوشل میڈیا اکاونٹس پر سرگرمیاں کم ہی رہیں گی۔ ربِّ کائنات اور رحمت اللعالمین حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کے دراقدس پر دوبارہ حاضری کی سعادت ذات باری تعالیٰ سے میری خاص شکر گذاری کا ذریعہ بن رہی ہے۔ خدا ہماری اس عاجزانہ حاضری کو اپنی بارگاہ میں قبول و منظور فرمائے۔ آمین یارب العالمین۔

CamScanner

بقیہ اُستمان 01

پر وزیراعظم نے صدر مملکت کو اپنے آئینی اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے صوبہ خیبر پختونخواہ میں آئین پاکستان کے آرٹیکل 232اور 234 کے تحت ایمرجنسی اور گورنر راج نافذ کرنے کی سفارش کی ہے۔ پرائم منسٹر آفس کے اعلامیے میں تصدیق کی گئی ہے کہ اس سلسلے میں وزیراعظم ہاس کی جانب سے باضابطہ ایڈوائس ایوان صدر کو ارسال کردی گئی ہے، جس پر صدر مملکت کے دستخط ہوتے ہی صوبے میں گورنر راج وایمرجنسی کا نفاذ عمل میں آ جائے گا۔ خیبر پختونخواہ میں ایمرجنسی اور گورنر راج کے نفاذ کے فوراً بعد پی ٹی آئی کے پارلیمانی لیڈر شاہد خٹک نے سابق وزیراعلی محمد سہیل آفریدی اور صوبائی صدر جنید اکبر سمیت دیگر رہنماں کی گرفتاری کا دعوی کرتے ہوئے کارکنان اور عوام کو سڑکوں پر نکلنے کی اپیل کردی، شاہد خٹک نے اعلان کیا کہ جہاں بھی عوام کی تعداد زیادہ ہوگی، وہ خود وہاں موجود ہوں گے۔ تفصیلات کے مطابق پی ٹی آئی کے پارلیمانی لیڈر شاہد خٹک نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اپنے ایک پیغام میں دعوی کیا کہ پولیس اور سکیورٹی اداروں نے سابق وزیراعلی کے پی سہیل آفریدی، جنید اکبر اور دیگر اہم رہنماں کو حراست میں لے لیا ہے۔ اس کے علاوہ انہوں نے پشاور اور خیبر پختونخواہ کے عوام سے فوری طور پر احتجاج کے لیے سڑکوں پر نکلنے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ عمران خان کے سپاہی سہیل آفریدی کے لیے عوام اپنے گھروں سے نکل کر پشاور کی طرف رخ کریں، جنوبی اضلاع بشمول کرک کے عوام نیشنل ہائی وے کو مکمل طور پر بلاک کردیں اور احتجاجی قافلے لے کر پشاور پہنچیں۔

بقیہ اُستمان 02

ہوا، دہشت گردی پر خاموشی ملک دشمنی کے مترادف ہے، پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ (ن) کی قیادت نے معاملات بات چیت سے حل کرنے کو ترجیح دی، حکومتی ٹیم نے معاملہ فہمی کے لیے خلوص نیت سے کوشش کی، وزیراعلی خیبر پختونخوا مذاکرات میں طے پانے والے مسودے سے پیچھے ہٹ گئے، دہشت گردی کے واقعات کو پس پشت ڈالتے ہوئے اسلام آباد پر چڑھائی کا ناپاک منصوبہ بنایا گیا، ملک کو دوبارہ تباہی کی طرف نہیں لے جانے دیں گے، قانون اپنا راستہ اپنائے گا، افغانستان اغیار کے ہاتھوں میں کھیل رہا ہے، افغان سرزمین کا پاکستان کے خلاف دہشت گردی کے لیے استعمال ہرگز قبول نہیں، پاکستان کو نقصان پہنچانے کی ہر کوشش کو ناکام بنائیں گے، آئی ایم ایف کے ساتھ سٹاف لیول معاہدہ طے پا چکا ہے، چیلنجز پر قابو پانے کے لیے دن رات کوشاں ہیں، سعودی عرب پر ہونے والے حملوں کی شدید مذمت کرتے ہیں، سعودی عرب کے ساتھ دوطرفہ اور سہ فریقی دفاعی معاہدہ ہے، حرمین شریفین کے تقدس اور تحفظ کے لیے پوری مسلم امہ متحد ہے، سعودی عرب کے خلاف کسی جارحیت کو برداشت نہیں کریں گے۔ اتوار کو یہاں وفاقی کابینہ کے اہم اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم نے وفاقی کابینہ کے ارکان کو بتایا کہ آئی ایم ایف سے سٹاف لیول معاہدہ ہو چکا ہے امید ہے اسی سال 1.2 ارب ڈالر کی قسط مل جائے گی، نیویارک میں آئی ایم ایف کی منیجنگ ڈائریکٹر نے ملاقات میں پاکستان کی معاشی کامیابیوں اور ٹیم ورک کو سراہا اور پاکستان کو ایک بدلا ہوا پاکستان قرار دیا، ہم سب نے مل کر سیاسی اور فوجی قیادت نے مل کے دن رات کام کیا ہے اور ملک میں مالیاتی نظم و نسق جس کی بڑے عرصے سے ضرورت تھی کے ساتھ ساتھ ڈھانچہ جاتی اصلاحات کی گئی ہیں، یہ ایک لمبا سفر ہے تاہم اگر دن رات محنت کریں گے تو اپنی منزل پر پہنچ جائیں گے۔

بقیہ اُستمان 03

بحق ہوگئے مسافر وین کوئٹہ سے مچھ جارہا تھا حادثے میں 7 افراد جاں بحق 19 زخمی ہوگئے افسوسناک حادثے کے بعد مقامی پولیس، ایف سی اور عوام نے ریسکیو میں حصہ لیکر زخمیوں اور لاشوں کو سول اسپتال مچھ منتقل کردیا جہاں زخمیوں کو طبی امداد جبکہ شدید زخمیوں کو مزید علاج معالجہ کیلئے کوئیٹہ منتقل کردیا گیا دوسری جانب بولان قومی شاہراہ پر ڈھاڈر کے قریب دربلی کے مقام پر ایک اور خوفناک حادثے میں آلٹو کار مزدا میں تصادم ہوا جس میں خاتون اور بچہ سمیت چار افراد جاں بحق ایک شخص زخمی ہوگئے زخمی اور لاشوں کو سول اسپتال ڈھاڈر منتقل کردیا گیا جاں بحق افراد کا تعلق پولیس کے مطابق سبی سے بتایا گیا ایم ایس سول اسپتال ڈھاڈر ڈاکٹر زاہد حسین کے مطابق زخمی کو طبی امداد دیکر مزید علاج کیلئے کوئیٹہ اور لاشوں کو سبی روانہ کردیا گیا ہے۔

بقیہ اُستمان 04

سکتے، دہشت گردی سے کسی بھی صورت اکیلے نہیں لڑا جاسکتا بل کر لڑنا پڑتا ہے، آئین میں واضح ہے یہاں امن وامان کی صورتحال کا معاملہ ہو تو وفاق مداخلت کرسکتا ہے، وزیراعظم کے مشورے پر صدر نے ایمرجنسی کا نفاذ کا اعلان کیا ہے، صوبائی حکومت کو غیر فعال کردیا گیا ہے، گورنر کو آئین کے تحت اپنے اختیارات استعمال کرنے کی ہدایت کی ہے، گیارہ رکنی ایڈوائزری کمیٹی تشکیل دی گئی ہے، بارہ اضلاع میں ایک سیکرٹریٹ قائم کیا ہے، وہاں سے ڈائریکٹ وفاق کو رپورٹ کیا جائے گا، آرٹیکل 245 کے تحت فوج تعینات کردی گئی ہے۔ ان خیالات کا اظہار، وفاقی وزراء محسن نقوی، اعظم نذیر تارڑ، عطاء اللہ تارڑ اور رہنما (ن) لیگ ثمر ہارون بلور کے ہمراہ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے ایمرجنسی اور گورنر راج کے حوالے سے کہا کہ یہ آسان دن نہیں تھا، ایک ماہ سے مسلسل کوشش کرتے رہے کہ کے پی حکومت کو آن بورڈ کر سکیں، بیک گراؤنڈ میں خود کے پی حکومت سے رابطے میں تھا، لانگ مارچ کیلئے جو باتیں کیں وہ ہورہی تھیں ملاقاتیں اور دیگر معاملات چل رہے تھے

بقیہ اُستمان 05

فضل الرحمان نے خیبر پختونخوا میں گورنر راج اور ایمرجنسی نافذ کرنے کی تجویز پر سخت ردِعمل دیتے ہوئے کہا ہے کہ اگر ایمرجنسی نافذ کرنی ہے تو پھر وفاق میں نافذ کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ ان کی جماعت اس فیصلے کو مسترد کرتی ہے اور پارٹی کی سطح پر اس کے خلاف مکمل حکمت عملی مرتب کی جائے گی، اسحاق ڈار نے رات ساڑھے دس بجے انہیں فون کیا اور خیبر پختونخوا میں گورنر راج اور ایمرجنسی نافذ کرنے کے حوالے سے بات کی۔ ان کے بقول اسحاق ڈار کا مؤقف تھا کہ صوبائی حکومت دہشت گردی کے خلاف جنگ میں تعاون نہیں کر رہی۔ سربراہ جے یو آئی کا جواب میں کہنا تھا کہ خیبر پختونخوا اور بلوچستان کے حالات یکساں نہیں ہیں، تاہم انہوں نے سوال اٹھایا کہ اگر یہی اقدام ضروری ہے تو بلوچستان میں ایمرجنسی کیوں نافذ نہیں کی جا رہی۔ مولانا فضل نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف حکومتی حکمت عملی پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ بار بار آپریشنز کے باوجود مطلوبہ نتائج حاصل نہ ہونا حکمت عملی کی ناکامی کو ظاہر کرتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ انہیں آپریشن کی حمایت کرنے کے لیے کہا جا رہا ہے، لیکن پہلے یہ بتایا جائے کہ اب تک کیے گئے آپریشنز کے نتائج کیا نکلے ہیں، جمعیت علمائے اسلام (ف) نے بھی دہشت گردی کے خلاف جنگ میں قربانیاں دی ہیں اور ان کے علما کو شہید کیا گیا ہے۔

بقیہ اُستمان 06

خودمختاری اور آئینی وفاقیت پر حملہ ہے، آئینی مذاکرات کے بجائے سیاسی تصادم کا راستہ اختیار کیا گیا ہے۔ پی ٹی آئی کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات شیخ وقاص اکرم کے مطابق خیبر پختونخوا کے عوام کا جمہوری مینڈیٹ سیاسی مفادات کی بھینٹ نہیں چڑھایا جا سکتا۔ اعلامیے میں وزیراعلی سہیل آفریدی اور صوبائی صدر جنید اکبر کی گرفتاریوں کی مذمت کرتے ہوئے انہیں سیاسی انتقام اور منتخب قیادت کو کمزور کرنے کی کوشش قرار دیا گیا ہے۔ پارٹی نے دونوں رہنماؤں کی گرفتاریوں کی قانونی وجوہات اور الزامات عوام کے سامنے لانے کا مطالبہ کیا ہے۔

بقیہ اُستمان 07

رہے ہیں۔ قومی دھارے میں واپسی کے بعد نور خان بگٹی اپنے خاندان سمیت سوئی میں آباد ہوں گے۔ ان کی واپسی کو علاقے میں امن و امان کی بہتری اور پائیدار استحکام کی کوششوں کے لیے اہم پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے اس موقع پر وزیراعلی بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ریاست پاکستان کے ساتھ وفاداری، آئین و قانون کی پاسداری اور قومی یکجہتی ہی پائیدار امن اور ترقی کی بنیاد ہیں۔ بلوچستان سمیت ملک کے ہر علاقے میں امن واستحکام کا قیام قومی ذمہ داری ہے اور اس مقصد کے لیے ریاست کی رٹ کو تسلیم کرنا اور تشدد کا راستہ ترک کر کے قومی دھارے میں واپس آنا ناگزیر ہے۔

بقیہ اُستمان 08

وفاق وصوبے کے درمیان تصادم کی فضا پیدا کرنے سے نہ تو امن قائم ہوسکتا ہے اور نہ ہی ملک میں استحکام آسکتا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ دہشت گردی کے خاتمے پر کسی کو اختلاف نہیں اور اس کا مقابلہ صرف قومی یکجہتی سے ہی ممکن ہے، تاہم صوبوں کو معطل یا کمزور کرکے وفاق کو مضبوط بنانے کا سوچنا خام خیالی ہے، مسائل کا حل طاقت، تصادم یا غیر معمولی اقدامات میں نہیں بلکہ سیاسی بصیرت، آئین کی بالادستی اور بامعنی مذاکرات میں پنہاں ہے، تحریک انصاف عوامی مینڈیٹ، صوبائی خودمختاری اور جمہوری حقوق کے تحفظ کے لیے ہر آئینی، قانونی اور سیاسی فورم پر بھرپور آواز اٹھائے گی۔

بقیہ اُستمان 09

کی عمر 40 سال اور تعلق ضلع غذر سے تھا۔ آئی ایس پی آر نے کہا کہ واقعہ افغان سرزمین دہشت گرد تنظیموں کے استعمال سے روکنے میں ناکامی کے پاکستان کے موقف کی تصدیق کرتا ہے، افغان طالبان رجیم سرحد پار دہشت گردی کی روک تھام کے بجائے اس کی سہولت کاری اور سرپرستی کررہی ہے، افغان طالبان رجیم اپنی بین الاقوامی انسداد دہشت گردی کی ذمے داریاں پوری کرنے میں ناکام رہی ہے۔ آئی ایس پی آر نے کہا کہ علاقے میں موجود دیگر بھارتی سرپرستی یافتہ خوارج کے خاتمے کے لیے کلیئرنس آپریشن بھی کیا گیا، سکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی انسداد دہشت گردی مہم جاری رہے گی، بیرونی سرپرستی اور معاونت سے ہونے والی دہشت گردی کے خاتمے کے لیے کارروائیاں جاری رہیں گی، بہادر سپاہیوں کی قربانیاں ملکی سرحدوں کے دفاع کے عزم کو مزید مضبوط کرتی ہیں۔

بقیہ اُستمان 10

جیالے ورکر بھی شریک تھے۔ جنہوں نے پارٹی کے جھنڈے اٹھا رکھے تھے ریلی سریاب کے علاقے سے شروع ہوئی جو مختلف شاہراہوں سے ہوتی ہوئی بلوچستان اسمبلی چوک پر پہنچ کر مجمع کی شکل اختیار کرگئی ریلی کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے حاجی علی مدد جتک نے پاکستان تحریک انصاف پر کڑی تنقید کرتے ہوئے کہا کہ یہ جماعت پاکستان کیلئے فتنہ بن چکی ہے اور پی ٹی آئی ملک کو معاشی طور پر غیر مستحکم کرنا چاہتی ہے کیونکہ اس کی سیاست اور انتشار سے ملک کی تعمیر وترقی اور استحکام متاثر ہورہا ہے۔

بقیہ اُستمان 11

محمد یوسف اور دیگر نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کہا کہ شہید اسلام مولانا محمد حنیف رح کے دینی، سیاسی مشن کو جاری رکھیں گے ان کی ملی، سیاسی، دینی، علمی، سماجی خدمات کو سراہا اور اس عزم کا اظہار کیا کہ مولانا محمد حنیف شہید کے دینی و سیاسی وژن کے مطابق اسلام کی سربلندی، شریعت کے نفاذ، استحکام و دفاع پاکستان دنیا بھر کے مظلوموں کی حمایت اور استحصالی سامراجی قوتوں کے خلاف جدوجہد جاری رکھی جائے گی کہا شہید اسلام مولانا محمد حنیف شہید رح ایک فرد کا نام نہیں بلکہ ایک تحریک کا نام ہے شہدا کی لمبی فہرست میں ان کا نام نمایاں ہے

بقیہ اُستمان 12

ریاض کے کنگ خالد انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر یمنی حوثیوں کے حملے میں 12 افراد جاں بحق اور 300 سے زائد افراد زخمی ہوگئے جنہیں طبی امداد کیلئے ہسپتال منتقل کردیا گیا ہے جن میں بعض کی حالت نازک ہے جس کے باعث جاں بحق افراد کی تعداد میں اضافہ کا خدشہ ہے۔ غیر ملکی میڈیا نے ریاض کے ایک ہسپتال ذرائع کے حوالے سے بتایا تھا کہ زخمیوں میں سے پانچ کی حالت تشویش ناک ہے اور انھیں انتہائی نگہداشت کے یونٹ میں رکھا گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق زخمیوں میں سے اکثریت سعودی شہریوں کی ہے جبکہ بعض زخمیوں کو ہیلی کاپٹر کے ذریعے طبی مراکز منتقل کیا گیا۔

بقیہ اُستمان 13

کہا کہ امن جرگے کی متفقہ قرارداد پر عمل درآمد کیا جائے، جس پر تمام سیاسی جماعتیں متفق تھیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے اہم معاملات میں عوام کے بنیادی حقوق اور اختیارات کو نظرانداز کرنا ناقابلِ قبول ہے، تمام سیاسی جماعتیں خیبرپختونخوا کے حقوق کے تحفظ کیلئے آواز اٹھائیں، یہ صوبے کے آئینی حقوق پر ڈاکہ ہے، جو نامنظور ہے! ہم اپنی آئینی اور جمہوری جدوجہد جاری رکھیں گے۔

بقیہ اُستمان 14

اقبال کے ہمراہ کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کے دوران کیا۔ نوابزادہ حاجی لشکری رئیسانی نے نے کہا کہ ہماری سیاسی جدوجہد سے خاص طبقے کو نقصان پہنچتا ہے اس لئے ہماری ذمہ داری ہے کہ بلوچستان کے موجودہ بحرانی حالات میں اپنا نقطہ نظر عوام تک پہنچائیں کیونکہ طاقتور حلقے اپنے منظور نظر لوگوں کو مسلط کرتے ہیں جو 3 سے 5 سال اقتدار میں رہتے ہیں اور اس کے بعد پارلیمنٹ میں بیٹھے ہوئے سیاستدان احتساب کے لیے پیش ہوتے ہیں بلوچستان میں سیاسی پابندیاں اور جعلی لیڈر لائے جاتے ہیں جس کا مقصد بلوچستان کے وسائل کی لوٹ مار کرنا ہے اس لئے مقامی میں ہوٹل میں جعلی سیاسی پارٹیاں بنائی جاتی ہیں اپوزیشن کرپشن رو کے پھر کہتے ہیں ہمیں پتہ نہیں چلا مائنز اینڈ منرل ایکٹ کو ہم پر نافذ کیا گیا اور خاموشی سے بلوچستان کے قدرتی وسائل کی لوٹ مار کے ایکٹ کو پاس ہونے کے 2 روز میں ہی گورنر نے فوراً دستخط کردیئے حالانکہ انسانی حقوق اور قومی مفاد کے پاس کئے گئے

بقیہ اُستمان 15

ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حالیہ حملے کے بارے میں ابھی معلوم ہوا ہے، ہم فیصلہ کریں گے ہم بہت تیزی سے کارروائی کرتے ہیں۔ ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ سعودی اپنا دفاع کرنے کی اچھی صلاحیت رکھتے ہیں، بہرحال ہم اس کا جائزہ لیں گے۔ دریں اثنا صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ وہ مشی گن میں کسی جہادی کو سینیٹر نہیں دیکھنا چاہتے۔ ٹینے سی ریلی سے خطاب میں انہوں نے سینیٹ کے ڈیموکریٹک امیدوار محمد ال سید پر تنقید کی اور شواہد پیش کیے بغیر محمد ال سید کو انتہا پسند جہادی کہہ ڈالا۔ ٹرمپ نے خطاب میں ایرانی قیادت پر چوٹ بھی کی۔ مجمعے کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ یہ بات شاندار ہے کہ وہ کوئی احمقانہ بات بھی کرتے ہیں تو آپ لوگ تالیاں بجاتے ہیں۔

بقیہ اُستمان 16

کی کوشش ناکام بنادی۔ سکیورٹی ذرائع کے مطابق سکیورٹی فورسز نے ضلع پشین میں انٹیلی جنس بیسڈ کارروائی کر کے افغانستان سے گولہ بارود منتقل کرنے کا منصوبہ ناکام بنایا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ ضلع پشین کے علاقہ سرانان میں سکیورٹی فورسز نے گودام پر چھاپہ مار کر اسلحہ و گولہ بارود سے بھری گاڑی پکڑلی، گاڑی سے 3 آر پی جی، 4 لائٹ مشین گنز، مشین گن، دستی بم، راکٹس اور بھاری مقدار میں گولہ بارود برآمد کیا گیا۔ سکیورٹی ذرائع کے مطابق کارروائی کے بعد علاقے میں دہشت گرد عناصر کی ممکنہ موجودگی کے پیش نظر تا حال سرچ آپریشن جاری ہے۔ سکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے ادارے بلوچستان میں امن واستحکام کے قیام اور دہشت گردی کے خاتمے کیلئے پرعزم ہیں۔

بقیہ اُستمان 17

مینڈیٹ کا قتل، ان کے حق حکمرانی پر شب خون اور وفاقی پارلیمانی جمہوریت کی روح کے منافی اقدام قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس غیر جمہوری اقدام کا مقصد محض انتظامی اختیارات کی تبدیلی نہیں، بلکہ صوبے کی منتخب سیاسی قیادت کو بے اختیار کرکے عوام کے سیاسی فیصلے کو غیر مؤثر بنانا، صوبائی حکومت کو دباؤ میں لانا اور ریاستی طاقت کے ذریعے سیاست، جمہوری اختلاف اور عوامی تحریکوں کو کنٹرول کرنا ہے۔ قومی سلامتی اور امن و امان جیسے حساس معاملات کو سیاسی مقاصد کے لیے استعمال کرکے عوام کے حق حکمرانی پر قدغن لگانا جمہوریت کی نفی اور وفاقی اکائیوں کے درمیان اعتماد کو تباہ کرنے کے مترادف ہے۔

بقیہ اُستمان 18

کارروائی کرتے ہوئے کروڑوں روپے مالیت کی منشیات برآمد کرلی ہے۔ ایکسائز آفیسر جاوید بلوچ کے مطابق خفیہ اطلاع ملی تھی کہ کار نمبر AHY-766 کے ذریعے کوئٹہ سے اندرون سندھ منشیات کی بھاری کھیپ اسمگل کی جا رہی ہے۔ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے جب ایکسائز کی ٹیم نے گاڑی کو روکنے کا اشارہ کیا تو ملزمان نے فائرنگ شروع کردی اور فائرنگ کے تبادلے کے بعد بائی پاس پر شہری آبادی میں گاڑی چھوڑ کر فرار ہو گئے۔ ایکسائز آفیسر جاوید بلوچ نے بتایا کہ گاڑی کی تلاشی کے دوران اس کے خفیہ خانوں سے مجموعی طور پر 34 کلوگرام منشیات برآمد ہوئی، جس میں 20 کلوگرام چرس اور 14 کلوگرام اعلی کوالٹی کی کرسٹل آئس شامل ہے۔ عالمی مارکیٹ میں برآمد شدہ منشیات کی مالیت 3 کروڑ روپے سے زائد بتائی جاتی ہے۔ پولیس اور ایکسائز حکام نے ملزمان کے خلاف نارکوٹکس ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کرلیا ہے، جبکہ تحقیقات کے دوران ملزمان کا سراغ لگا لیا گیا ہے جنہیں جلد گرفتار کرلیا جائے گا۔

بقیہ اُستمان 19

بتایا کہ خیبر پختونخوا حکومت عوام کے تحفظ کو پس پشت ڈال کر اپنی سیاست کررہی ہے، سب سے الارمنگ بات دہشت گردی میں 196 فیصد اضافہ ہے۔ اس طرح کے اقدام خوشی سے نہیں لیے جاتے، ملکی مفاد اور سکیورٹی کے لیے ایمرجنسی کے اطلاق کے اختیار کا استعمال ہونا چاہیے، 1999 کی ایمرجنسی مارشل ایڈمنسٹریٹر نے لگائی تھی، کے پی میں موجودہ ایمرجنسی آئین کیتحت لگائی گئی ہے۔ اسلام آباد میں وفاقی وزرا کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے مسلم لیگ ن کی رہنما ثمر ہارون بلور کا کہنا تھا کہ کے پی میں ایسی حکومت آئی جن کو ہمارا احساس نہیں تھا، لکی مروت میں خراب حالات کے باعث بچے پڑھائی نہیں کرسکتے

بقیہ اُستمان 20

ایران سے ملحقہ سرحدی ضلع پنجگور میں ایڈیشنل سیشن جج کے طور پر فرائض سرانجام دے رہے تھے۔ انھیں چند روز قبل کوئٹہ سے پنجگور جاتے ہوئے نامعلوم مسلح افراد نے سوراب سے اغوا کیا تھا۔ ایڈیشنل سیشن جج کے اغوا کے خلاف گذشتہ جمعرات کو وکلا نے بطور احتجاج عدالتی کارروائی کا بائیکاٹ کیا تھا۔ بلوچستان بار کونسل کے عہدیدار راحب خان بلیدی نے بتایا کہ ایڈیشنل سیشن جج اسداللہ رئیسانی سنیچر کے روز بحفاظت بازیاب ہوگئے۔ ان کے ساتھ اغوا ہونے والے پولیس اہلکار تاج محمد نے بھی فون پر رابطہ کرنے پر ایڈیشنل سیشن جج اور اپنی بازیابی کی تصدیق کی۔ ایڈیشنل سیشن جج پنجگور کا اغوا بلوچستان میں تین چار ہفتوں کے دوران اغوا کا دوسرا بڑا واقعہ تھا۔ ان سے قبل ڈپٹی کمشنر خاران منیر سومرو کو بھی نامعلوم افراد نے تین دیگر افراد کے ہمراہ 20 ستمبر کو اغوا کیا تھا۔

بقیہ اُستمان 21

عمل انتظامی و آئینی طریقہ کار اور حصہ ہے، اس لیے اسے غیر آئینی اقدام یا غیر معمولی معاملہ قرار دینا بالکل درست نہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ جہاں صوبائی حکومت اپنے فرائض مؤثر انداز میں انجام دینے میں ناکام ہو، وہاں آئینی تقاضوں کے مطابق گورنر راج کے نفاذ پر غور کیا جاسکتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ موجودہ حالات میں خیبر پختونخوا حکومت کی کارکردگی اور حکومتی امور چلانے کی صلاحیت پر سنجیدہ سوالات اٹھ رہے ہیں اور وہاں اس معاملے کو آئینی وقانونی تناظر میں دیکھا جانا چاہیے نہ کہ محض سیاسی تنقید کا موضوع بنایا جائے۔ اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق خان اچکزئی نے مزید کہا کہ دہشت گردی جیسے سنگین ناسور سے نمٹنے کے لیے صوبائی اور وفاقی حکومتوں کا باہم ہم آہنگ ہونا ناگزیر ہے، لیکن جب ایسے نازک حالات میں صوبائی حکومت کی جانب سے عدم تعاون کا مظاہرہ کیا جائے تو گورنر راج جیسے آئینی اقدام پر غور کرنا ناگزیر ہو جاتا ہے۔

بقیہ اُستمان 22

سوشل میڈیا پلیٹ فارم ''ایکس'' پر اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ وفاق نے بار بار مذاکرات کی پیش کش کی اور پی ٹی آئی کے ساتھ مذاکرات کی میز پر بھی بیٹھا لیکن سہیل آفریدی بضد تھے کہ کسی صورت دہشت گردی کے خلاف وفاق کا ساتھ نہیں دینا۔ بیرسٹر دانیال چوہدری نے کہا کہ پی ٹی آئی لانگ مارچ کے ڈرامے سے پیچھے نہیں ہٹی اور اپنے لوگوں کی جان و مال کی حفاظت میں ناکام رہی

بقیہ اُستمان 23

کرلیا۔ پولیس نے ملزم کے ساتھ ایک خاتون کو بھی حراست میں لے کر تفتیش کا آغاز کر دیا گیا ہے، ایف آئی اے اینٹی ہیومن ٹریفکنگ سرکل نے واقعے کا مقدمہ درج کرلیا۔ پولیس نے سی سی ٹی وی فوٹیج بھی حاصل کرلی ہیں، جس میں مبینہ خودکشی کرنے والی لڑکی کو گلی سے گزرتے دیکھا جاسکتا ہے۔

بقیہ اُستمان 24

چوک چوراہوں پر پولیس کی بھاری نفری تعینات کر دی گئی، دفعہ 144 کی خلاف ورزی کرنے والوں کو گرفتار کرنے کا حکم دے دیا گیا۔ حکام کیمطابق تمام ایس پیز، ڈی ایس پیز اور ایس ایچ اوز کو فیلڈ میں موجود رہنےکی ہدایت کی گئی ہے۔ شہر میں کسی بھی مقام پر بینرز یا ہجوم نظر آنے پر فوری کارروائی کرنے کا حکم بھی دیا گیا ہے۔

بقیہ اُستمان 25

والے وفاقی کابینہ کے اجلاس کا اعلامیہ جاری کر دیا گیا۔ اعلامیے کے مطابق وفاقی کابینہ کو خیبر پختونخوا میں امن وامان کی صورت حال اور دہشت گردی کی بگڑتی صورت حال پر بریفنگ دی گئی۔ کابینہ نے کے پی میں امن وامان کی بگڑتی صورتحال کا جائزہ لیا۔ کابینہ نے دہشت گردی کے خلاف جنگ سے کے پی حکومت کی دانستہ لاتعلقی کے پیش نظر حالات کا جائزہ لیا، کابینہ نے وزیراعظم کو تجویز دی کہ صدر مملکت کو مشورہ دیں کہ صدر مملکت آئینی اختیار استعمال کریں، صدر مملکت آئینی اختیار استعمال کرتے ہوئے صوبہ کے پی میں ایمرجنسی کا نفاذ کریں۔

بقیہ اُستمان 26

کے راستے بند کردیئے گئے۔ شہر بھر میں پولیس کی اضافی نفری بھی تعینات کردی گئی، جس کے باعث سیکیورٹی انتظامات سخت کردیئے گئے۔ ترجمان ٹرانس پشاور کے مطابق سیکیورٹی صورت حال کے پیش نظر بی آر ٹی سروس عارضی طور پر معطل کی گئی ہے۔ ترجمان کا کہنا ہے کہ سروس کی معطلی کے باوجود بی آر ٹی کا عملہ اسٹیشنز پر موجود ہے۔ دوسری جانب گورنر ہاؤس پشاور میں تمام عملے کی چھٹیاں منسوخ کردیئے جانے کی اطلاعات ہیں۔ ذرائع کے مطابق عملے کو گورنر ہاؤس پہنچنے کی ہدایات جاری کردی گئیں۔ شہر میں سیکیورٹی کے غیر معمولی انتظامات اور اہم شاہراہوں کی بندش کے باعث شہریوں کو آمدورفت میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔

بقیہ اُستمان 27

خیبر پختونخوا کے عوام امن، استحکام، ترقی اور خوشحالی کے خواہاں ہیں، عوام نے فیصلہ کرلیا، مزید فتنہ الخوارج کا ساتھ نہیں دیں گے، عوام اپنے سکیورٹی اداروں کے شانہ بشانہ کھڑے ہوکر دہشت گردوں کے خلاف آخری دم تک لڑیں گے۔ گورنر خیبر پختونخوا کا مزید کہنا تھا کہ صوبے کے عوام انتشار اور بدامنی کے بجائے پرامن اور خوشحال مستقبل چاہتے ہیں

بقیہ اُستمان 28

پرواز منسوخ کردی گئی۔ پی آئی اے کے مطابق کراچی سے ریاض جانے والی فلائی ناس کی پرواز بھی منسوخ کردی گئی جبکہ فلائی ناس کی کراچی سے مدینہ جانے والی پرواز تکنیکی بنیاد پر منسوخ کی گئی ہے۔ لاہور، کراچی، پشاور اور اسلام آباد سے جدہ، مدینہ جانے والی پروازیں معمول کے مطابق جاری ہیں، پی آئی اے نے کہا ہے کہ متاثرہ پروازوں کے مسافروں کی سہولت کے لئے خصوصی کاؤنٹر قائم کردیئے گئے ہیں۔

بقیہ اُستمان 29

نمبر 5 کے قریب کنٹینرز کی بڑی تعداد پہنچادی گئی ہے۔ اڈیالہ جیل کے سامنے واٹر کینن بھی پہنچادی گئی ہے اور جیل کے اطراف اینٹی رائٹ فورس تعینات کردی گئی ہے۔ راولپنڈی: اڈیالہ روڈ پر 8 مقامات پر ناکے قائم کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ اڈیالہ جیل کے قریب سے گزرنے والی گاڑیوں کی سخت چیکنگ کی جائے گی، جبکہ اڈیالہ روڈ سے گزرنے والے افراد کے شناختی کارڈ بھی چیک کیے جائیں گے۔ پولیس ذرائع کے مطابق اڈیالہ روڈ اور گردونواح کے شہری پریشانی سے بچنے کے لئے اپنے شناختی کارڈ ساتھ رکھیں۔ راولپنڈی انتظامیہ نے پہلے ہی 8 نومبر تک دفعہ 144 نافذ کررکھی ہے۔

بقیہ اُستمان 30

عثمان نے فوری کارروائی کرتے ہوئے ڈیوٹی میں غفلت برتنے والے تین پولیس اہلکاروں کو معطل کر کے کوارٹر گارڈ کر دیا ہے۔ پولیس کی جانب سے فرار ہونے والے ملزم عبدالستار عمرانی کی تلاش کے لیے مختلف مقامات پر چھاپے مارے جا رہے ہیں اور اس کی گرفتاری کے لیے ٹیمیں تشکیل دے دی گئی ہیں۔

بقیہ اُستمان 31

الیکشن کمشنر نے مرحوم کے اہل خانہ سے اظہار تعزیت کرتے ہوئے کہا کہ مشکل گھڑی میں پورا الیکشن کمیشن سوگوار خاندان کے ساتھ ہے۔

بقیہ اُستمان 32

ولد نور الدین قوم سالانی، جمیل احمد ولد عبدالعزیز قوم چنال اور عبدالرسول ولد عبدالرشید قوم زہری کے نام سے ہوئی جن کا تعلق دشت گوران قلات سے بتایا جاتا ہے پولیس اور اسپتال انتظامیہ نے ضروری کارروائی کے بعد نعشوں کو ورثا کے حوالے کردی مزید تحقیقات کی جارہی ہے۔

بقیہ اُستمان 33

۔ اپنے ایک بیان میں لیاقت بلوچ نے کہا کہ مکہ دفاعی اتحاد بہت اہم ہے، جبکہ سعودی عرب، پاکستان اور ترکیہ دفاعی معاہدے پر عملدرآمد کے لیے احتیاط کا دامن پکڑے ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مشرق وسطی کی جنگ ایک نئی اور خطرناک صورتحال میں داخل ہوگئی ہے، جبکہ یمن اور بحیرہ احمر کو نیا میدان جنگ بنا دیا گیا ہے۔ لیاقت بلوچ نے زور دیا کہ سفارتی اور مذاکراتی ذرائع استعمال کرتے ہوئے سعودی عرب اور یمن کے تنازعے کا حل نکالنا چاہیے، امریکہ عملاً شکست سے دوچار ہے۔

بقیہ اُستمان 34

وقانونی ذمہ داری ہے، مگر شہر میں جرائم کی بڑھتی ہوئی وارداتیں حکومتی کارکردگی پر سوالیہ نشان ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ چیک پوسٹوں پر شہریوں کی تذلیل، بلاجواز روک ٹوک اور ہراسانی کا سلسلہ فوری بند کیا جائے، جبکہ اغبرگ، پنجپائی، ہنہ، نوحصار اور دیگر علاقوں کے پرامن عوام کو دہشت گردی کے خلاف کارروائیوں کے نام پر بلاجواز تنگ کرنے سے گریز کیا جائے اور متعلقہ قبائل کی جدی پشتی اراضی کے حقوق کا تحفظ یقینی بنایا جائے۔ رہنماں نے شہر میں منشیات فروشی، جسم فروشی کے اڈوں، غیر قانونی شیشہ پوائنٹس اور غیر اخلاقی سرگرمیوں کے خلاف مؤثر قانونی کارروائی کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ نوجوان نسل کو تباہی سے بچانا حکومت اور انتظامیہ کی بنیادی ذمہ داری ہے۔

بقیہ اُستمان 35

مطابق پاسداران انقلاب کی جانب سے جاری بیان میں واقعے کی مزید تفصیلات فراہم نہیں کی گئیں۔ آئل ٹینکر کی شناخت، اس کے عملے اور ممکنہ جانی یا مالی نقصان سے متعلق بھی کوئی معلومات سامنے نہیں آئیں، واقعے سے متعلق ایرانی حکام کے دعوے کی آزادانہ تصدیق بھی تاحال نہیں ہو سکی۔ دوسری جانب خلیج عمان میں امریکی لڑاکا طیارے نے مال بردار بحری جہاز پر حملہ کر دیا۔ امریکی سینٹرل کمانڈ سینٹ کام کے بیان کے مطابق پاناما کے پرچم بردار مال بردار جہاز ایم وی اوشن مولیکا نے بار بار وارننگ کونظرانداز کیا، امریکی ناکہ بندی توڑنے کی کوشش پر بحری جہاز کو نشانہ بنایا گیا، حملے میں بحری جہاز ناکارہ ہوگیا تاہم عملے کے ارکان کو کوئی نقصان نہیں پہنچا۔ سینٹ کام کے مطابق مال بردار جہاز ایران کی ایک بندرگاہ سے روانہ ہوا تھا اور امریکی بحری حدود کی خلاف ورزی کررہا تھا۔

بقیہ اُستمان 36

سے بند ہوئی۔ ایکسیئن کیسکو نے بتایا کہ بجلی کی معطلی کے اثرات کم کرنے کے لیے دن 11 بج کر 40 منٹ پر متاثرہ اضلاع کو نیشنل گرڈ اسٹیشن سے بجلی کی سپلائی جاری کر دی گئی ہے۔ کیسکو ٹرانسمیشن لائن اسٹاف کی خصوصی ٹیم مند کے مقام پر پاک ایران سرحد کے قریب فالٹ کو تلاش کر کے اس کی مرمت اور درستگی میں مصروف ہے۔ حکام نے امید ظاہر کی ہے کہ فالٹ دور کر کے رات تک ایران سے بجلی کی معمول کے مطابق بحالی کو یقینی بنادیا جائے گا۔

بقیہ اُستمان 37

عوام تک خبریں پہنچانے اور حقائق کو منظر عام پر لانے کے لیے اپنی ذمہ داریاں ادا کررہے ہیں، لیکن بدقسمتی سے ان کی خدمات کے مقابلے میں انہیں وہ بنیادی سہولیات اور معاشی تحفظ حاصل نہیں جو ان کا حق ہے۔ حکومت اور متعلقہ اداروں کو چاہیے کہ وہ صحافیوں کے مسائل کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے ان کے حل کے لیے عملی اقدامات کریں اور بلوچستان میڈیا فورم کے دس نکاتی مطالبات کو تسلیم کیا جائے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے کوئٹہ میں میڈیا پرسنز کے ایک نمائندہ وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔

بقیہ اُستمان 38

سیوریج سسٹم کا بہترین کام جاری ہے۔ اس ترقیاتی کام کا مقصد شہریوں کو آمدورفت کی بہتر سہولیات فراہم کرنا اور شہر کی گلیوں و بازاروں کو بہتر بنانا ہے۔ مرکزی امام بارگاہ گلی خصوصی اہمیت کی حامل ہے، جہاں روزانہ شہریوں کی آمدورفت رہتی ہے، جبکہ محرم الحرام کے دوران ماتمی جلوس بھی اسی راستے سے گزرتے ہیں۔ ٹف ٹائل کی تنصیب سے مرکزی جامعہ مسجد و امام بارگاہ آنے جانے والے نمازیوں، شہریوں اور عزاداروں کو سہولت میسر آئے گی، جبکہ محرم الحرام میں ماتمی جلوسوں کی گزرگاہ بھی بہتر ہوگی۔ اس کے علاوہ مین بازار اسٹریٹ میں ٹف ٹائل لگنے سے دکانداروں، خریداروں اور عام شہریوں کو بھی فائدہ پہنچے گا، جبکہ شہر کی خوبصورتی میں بھی اضافہ ہوگا۔

بقیہ اُستمان 39

دوران ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت شمس الحق نے تمام دکانداروں کو کھاد کی غیر قانونی خرید وفروخت پر سخت تحریری نوٹسز جاری کیے اور کھاد کی شفاف اور منصفانہ فروخت کے حوالے سے تفصیلی ہدایت کاری فراہم کی۔ انہوں نے تمام کھاد ڈیلران اور ڈسٹری بیوٹرز کو پابند کیا کہ وہ زراعت کے شعبے میں اپنی دکانوں کی رجسٹریشن کا عمل جلد از جلد مکمل کریں۔ اس موقع پر انہوں نے واضح کیا کہ کھاد کی غیر قانونی خرید و فروخت، ذخیرہ اندوزی یا بنا رجسٹریشن کاروبار کرنے والوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ اس موقع پر انہوں نے واضح کیا کہ کھاد کی غیر قانونی خرید و فروخت، ذخیرہ اندوزی یا بنا رجسٹریشن کاروبار کرنے والوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

بقیہ اُستمان 40

دیا جا رہا ہے۔ سیوریج سسٹم کی بہتری سے محلے کے رہائشیوں کو نکاسی آب کے مسائل سے نجات دلانے اور شہری سہولیات میں بہتری لانے میں مدد ملے گی۔ شاہوزئی محلے کے عوام نے چیئرمین میونسپل کمیٹی ڈاکٹر جاوید جمالی کا خصوصی شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ محلے میں سیوریج سسٹم کا کام شروع کرانا خوش آئند اقدام ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ ڈاکٹر جاوید جمالی آئندہ بھی شہر کی تعمیر وترقی اور عوامی مسائل کے حل کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھیں گے۔

بقیہ اُستمان 41

اضافہ کرنا اور آجر و اجیر کے درمیان خوشگوار تعلقات کو فروغ دینا تھا۔ ورکشاپ میں آل پاکستان لیبر فیڈریشن کے صدر سلطان محمد خان، پاکستان سینٹرل مائنز لیبر فیڈریشن کے چیئرمین عبدالستار، ممبر نیشنل کمیشن ہیومن رائٹس بلوچستان فرخندہ اورنگزیب، عجب خان، ولید، عبدالغفار جمالی، منظور احمد بلوچ، آصف شاہ، نور شاہ اور عبدالستار جونیئر سمیت مختلف ٹریڈ یونین نمائندوں نے شرکت کی۔ ماسٹر ٹرینر عبدالعلیم خان نے ورکشاپ کے دوران شرکاء کو لیبر قوانین کے بنیادی نکات، ملازمین کے قانونی حقوق، اجرتوں کی ادائیگی، اوقات کار، ہفتہ وار تعطیلات، سالانہ و دیگر چھٹیوں، سوشل سکیورٹی، پنشن، پیشہ ورانہ تحفظ اور کام کی جگہ پر صحت وسلامتی کے اصولوں کے بارے میں تفصیل سے آگاہ کیا۔

بقیہ اُستمان 42

ہے کہ رات کے سفر کی بندش اور ٹائمنگ شیڈول نے ٹرانسپورٹ کے شعبے کو شدید مشکلات سے دوچار کردیا ہے، جس کے باعث نہ صرف ٹرانسپورٹرز کو مالی نقصان اٹھانا پڑ رہا ہے بلکہ مسافروں کو بھی شدید پریشانی اور مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ٹائمنگ شیڈول ختم کرکے ٹرانسپورٹ کے شعبے کو تباہی سے بچایا جائے اور مسافروں کو بروقت اپنی منزل تک پہنچنے کی سہولت فراہم کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ مختلف شاہراہوں پر مقررہ وقت پورا ہونے کے بعد مسافر گاڑیوں کو روک لیا جاتا ہے، جس کے باعث خواتین، بچوں، بزرگوں اور دیگر مسافروں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

بقیہ اُستمان 43

معاشی مشکلات سے نکالنے، مالی استحکام پیدا کرنے اور معیشت کو مستحکم بنیادوں پر استوار کرنے کے لیے مؤثر اور دیرپا پالیسیوں کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کو درپیش معاشی چیلنجز کے تناظر میں عالمی مالیاتی اداروں کے ساتھ معاہدے اہمیت رکھتے ہیں، تاہم ان معاہدوں کے ثمرات عام شہری تک پہنچانا حکومت کی بنیادی ذمہ داری ہے۔

بقیہ اُستمان 44

ایس پی اوستہ محمد کی ہدایات پر ڈی ایس پی سرکل گنداخہ کی نگرانی میں کی جانے والی کارروائی کے نتیجے میں دونوں اشتہاری ملزمان کو حراست میں لے لیا گیا۔ گنداخہ پولیس کی اس کارروائی کو قتل کے مقدمے میں مطلوب ملزمان کی گرفتاری کے حوالے سے اہم پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے۔ پولیس حکام کی ہدایات کے تحت جرائم کے سدباب، مطلوب ملزمان کی گرفتاری اور علاقے میں امن وامان برقرار رکھنے کے لیے کارروائیاں جاری ہیں۔

بقیہ اُستمان 45

چیئرمین پی ڈی اے کام کررہا ہے سپیرہ راغہ روڈ گزشتہ 2012 سے لیکر ابھی تک زیر تعمیر کرپشن کا ناختم ہونے والا منصوبہ جو کہ اسی کروڑ سے شروع ہوکر 8 ارب تک پہنچادیا گیا ہے اس کی اگر ایمانداری سے جوڈیشل انکوائری شفاف طور سے کی جائے تو اس میں ملوث بدنام زمانہ پی ڈی صحبت خان چیئرمین ریٹائرڈ جاوید اور پرائیوٹ ٹھیکیداران ان میں ملوث ہوں گے بیان میں روڈ پلوں کا کام درمیان میں نہیں کیا گیا اگر اس طرح کام جاری رہا تو سپیرہ راغہ روڈ بند کردیا جائے جسکی تمام تر ذمہ داری پی ڈی صحبت خان اور ریٹائرڈ جاوید خان ہوں گے تحریک انصاف عوام کے ساتھ کھڑی جماعت ہے۔

بقیہ اُستمان 46

تعزیت اور اظہار ہمدردی کیا ہے۔ ایوان صدر سے جاری بیان کے مطابق صدر مملکت آصف علی زرداری نے صوبہ خیبر پختونخوا کے ضلع کرم میں پاک افغان سرحد پر دہشت گردوں کی دراندازی کی کوشش ناکام بنانے پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین کرتے ہوئے دراندازی کی کوشش ناکام بنانے کے دوران نائب صوبیدار ہدایت امان کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔

بقیہ اُستمان 47

محرکات اور قتل کی وجوہات تاحال معلوم نہیں ہوسکیں، جبکہ ملزمان کے حوالے سے بھی مزید تفصیلات سامنے نہیں آسکیں۔

بقیہ اُستمان 48

دھارے میں واپسی کو ایک مثبت پیش رفت اور صوبے میں امن واستحکام کے لیے نیک شگون قرار دیا۔ بابر یوسفزئی نے زور دیتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کا مستقبل بندوق نہیں بلکہ امن، ترقی، تعلیم اور خوشحالی سے وابستہ ہے۔ ریاست سے وابستگی اور آئین وقانون کی پاسداری ہی صوبے میں پائیدار امن کی ضمانت ہے، جبکہ فراری عناصر کی واپسی اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ امن، مفاہمت اور ترقی کا راستہ ہمیشہ کھلا رہنا چاہیے۔

بقیہ اُستمان 49

ایک اور کوچ کو روک کر مسافروں سے لوٹ مار کی گئی۔ اس کے علاوہ مٹھڑی میں مسلح افراد نے ایس پی کچھی کی گاڑی پر فائرنگ کردی، تاہم ایس پی کچھی حملے میں محفوظ رہے لیکن ان کی گاڑی کے ٹائر برسٹ ہوگئے۔ مسافر کوچز پر فائرنگ اور لوٹ مار کے ان پے درپے واقعات کے خلاف ٹرانسپورٹروں نے شدید احتجاج کرتے ہوئے سبی میں ناڑی بینک کے مقام پر نیشنل ہائی وے کو ہر قسم کی آمدورفت کے لیے بلاک کر کے دھرنا دے دیا۔ دھرنے کی قیادت ضلعی صدر ٹرانسپورٹ ساجد بنگلزئی کر رہے ہیں۔ انہوں نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ مسلح ڈاکوں کی فائرنگ سے کوچ کا کلینڈر زخمی ہوا ہے اور آئے روز مسافر کوچز پر حملے ولوٹ مار معمول بن چکی ہے، مگر سبی و کچھی انتظامیہ کارروائی سے گریزاں ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ جب تک ٹرانسپورٹروں اور مسافروں کو مکمل تحفظ فراہم نہیں کیا جاتا، قومی شاہراہ کی بندش اور دھرنا ناڑی بینک کے مقام پر بلاتعطل جاری رہے گا۔

بقیہ اُستمان 50

رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر جاری بیان میں کہا کہ یمنی مسلح افواج نے فضائی اور بحری کمپنیوں، ماہرین، عملے، کارکنوں اور مسافروں کو سعودی عرب کے ہوائی اڈوں اور فضائی حدود سے دور رہنے کی تنبیہ کی ہے۔ یحیٰی سریع کے مطابق سعودی ہوائی اڈے اور فضائی حدود حوثی فورسز کے ممکنہ حملوں کے دائرے میں ہیں اور ان کے بقول یہ علاقے فوجی کارروائیوں کا میدان بن چکے ہیں۔ حوثی ترجمان نے اپنے بیان میں مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے ہوائی اڈوں کو اس وارننگ سے مستثنیٰ قرار دیا، جبکہ سعودی عرب کے دیگر ہوائی اڈوں کے استعمال سے گریز کرنے پر زور دیا۔ یہ دھمکی ریاض کے شاہ خالد انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر حملے کے بعد سامنے آئی ہے۔ فراہم کردہ اطلاعات کے مطابق اس حملے میں 12 افراد ہلاک اور سیکڑوں زخمی ہوئے تھے۔

بقیہ اُستمان 51

تھی، جنہوں نے پہلوانوں کی شاندار کارکردگی کو خوب سراہا۔ ملاکھڑے کی اختتامی تقریب کے مہمان خصوصی ہردلعزیز شخصیت، ملھ ایسوسی ایشن بلوچستان کے سرپرست اعلی، جام گروپ کے رہنما اور چیئرمین یونین کونسل لاکھڑا وڈیرہ مولا بخش لنگو تھے۔ اس موقع پر مہمان خصوصی وڈیرہ مولا بخش لنگو نے اپنے خطاب میں کہا کہ عرس مبارک ہماری مذہبی، روحانی اور ثقافتی روایات کا اہم حصہ ہیں۔ اولیائے کرام کی تعلیمات ہمیں محبت، امن، بھائی چارے، رواداری اور انسانیت کی خدمت کا درس دیتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایسے روحانی اجتماعات اور ثقافتی تقریبات کے انعقاد سے نہ صرف ہماری روایات زندہ رہتی ہیں بلکہ لوگوں کے درمیان محبت اور اتحاد کو فروغ دینے میں بھی مدد ملتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ملاکھڑا بلوچستان اور سندھ کی قدیم ثقافت کا اہم حصہ ہے، جسے زندہ رکھنا اور نئی نسل تک منتقل کرنا ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ ملھ پہلوان اپنی محنت، مہارت اور جسمانی قوت کے ذریعے اس روایتی کھیل کو مقبول بنانے میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ ایسے مقابلوں کے انعقاد سے نوجوانوں کو اپنی صلاحیتوں کے اظہار کا موقع ملتا ہے۔

بقیہ اُستمان 52

میں اضافہ کرنا اور آجر و اجیر کے درمیان خوشگوار تعلقات کو فروغ دینا تھا۔ ورکشاپ میں آل پاکستان لیبر فیڈریشن کے صدر سلطان محمد خان، پاکستان سینٹرل مائنز لیبر فیڈریشن کے چیئرمین عبدالستار، ممبر نیشنل کمیشن ہیومن رائٹس بلوچستان فرخندہ اورنگزیب، عجب خان، ولید، عبدالغفار جمالی، منظور احمد بلوچ، آصف شاہ، نور شاہ اور عبدالستار جونیئر سمیت مختلف ٹریڈ یونین نمائندوں نے شرکت کی۔ ماسٹر ٹرینر عبدالعلیم خان نے ورکشاپ کے دوران شرکا کو لیبر قوانین کے بنیادی نکات، ملازمین کے قانونی حقوق، اجرتوں کی ادائیگی، اوقات کار، ہفتہ وار تعطیلات، سالانہ و دیگر چھٹیوں، سوشل سکیورٹی، پنشن، پیشہ ورانہ تحفظ اور کام کی جگہ پر صحت وسلامتی کے اصولوں کے بارے میں تفصیل سے آگاہ کیا۔ اس موقع پر سلطان محمد خان نے ٹریڈ یونین کے کردار، اجتماعی سودے کاری، مزدوروں کی شکایات کے ازالے اور قانونی طریقہ کار کے ذریعے مسائل کے حل بارے تفصیل سے آگاہی فراہم کی۔

بقیہ اُستمان 53

اخوانزادہ اس سے قبل وزیراعظم آفس میں ایڈیشنل سیکرٹری تعینات تھے۔ محمد یحیی اخوانزادہ خیبر پختونخوا میں صحت، اطلاعات اور سیکرٹری تعلیم بھی رہ چکے ہیں۔

بقیہ اُستمان 54

، صوبائی جنرل سیکرٹری مولانا آغا محمود شاہ، جمعیت علما اسلام تحصیل صدر چمن کے امیر مولانا مفتی محمد قاسم، مولانا حافظ محمد یوسف، مولانا مفتی غلام حیدر، حاجی محمد نواز خان کاکڑ، صوبائی مالیات حاجی غوث اللہ، ضلع چمن کے امیر مولانا عبدالمنان، شیخ الحدیث مولانا محمد صادق، مولانا موسی گل، شیخ الحدیث مولانا شراف الدین، مولانا فتح محمد صاحب مولانا مفتی حمیداللہ، جے ٹی آئی مرکزی جنرل سیکرٹری عبدالمنان کاکڑ جمعیت طلبا اسلام صوبائی صدر حکمت اللہ کاکڑ، شیخ الحدیث مولانا گل محمد، مولانا شمس اللہ، چیئرمین حاجی امان اللہ، قاری سلیم اللہ، قاری محمد اسلم علم یار، مولانا محمد میر، شہید اسلام مولانا محمد حنیف رح کے رفیق خاص مولانا داد محمد، مولانا خیر محمد، مولانا عبدالولی، مفتی محمد مسلم عاجز، مولانا وزیر محمد، مولانا قاری سلیم اللہ، مولانا عبدالمنان، حاجی عطا اللہ، مولانا عبدالستار، مولانا نعمت اللہ، حافظ نعمت اللہ نعمانی مولوی عبدالخالق سنی، حافظ حسرت خان، مولانا شبیر احمد عثمانی اور دیگر نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کہا کہ شہید اسلام مولانا محمد حنیف رح کے دینی، سیاسی مشن کو جاری رکھیں گے

بقیہ اُستمان 55

پر پوسٹ کئے گئے بیان میں کہا گیا ہے کہ وفاقی حکومت نے (بیان میں پاکستان پر ایک غیر اعلانیہ مارشل لا کے ذریعے مسلط کردہ حکومت کہا گیا ہے) عملاً خیبر پختونخوا اسمبلی کو معطل کردیا ہے جبکہ خیبر پختونخوا حکومت کو بھی نشانہ بنایا گیا ہے۔ بیان میں الزام عائد کیا گیا ہے کہ وفاقی حکومت نے اس اقدام کے نفاذ کے بعد صوبے کے وزیراعلی سہیل آفریدی سمیت دیگر اہم عہدیداروں کو اغوا کرلیا ہے۔ تحریک انصاف کے بیان میں کہا گیا ہے کہ پاکستان پر مسلط کیے گئے عناصر ملک کی بنیادوں کو کھوکھلا کرتے جارہے ہیں تاکہ ان کی اقتدار پر گرفت برقرار رہے۔

بقیہ اُستمان 56

کردیں۔ ذرائع نے بتایا کہ قبائلی عمائدین نے قبائلی اضلاع کے فنڈز صوبائی حکومت کے بجائے فاٹا کو براہ راست فراہم کرنے کی تجویز بھی پیش کی ہے۔ ذرائع کے مطابق قبائلی عمائدین کا کہنا ہے کہ فاٹا کیلئے براہ راست فنڈز مختص کرنے سے قبائلی اضلاع میں ترقی ہوگی۔ ذرائع نے مزید بتایا کہ فاٹا کونسل کی سربراہی ایڈیشنل چیف سیکرٹری کریں گے، آئی جی بھی کونسل میں شریک ہوں گے اور قبائلی عمائدین کو بھی فاٹا کونسل میں شامل کیا جائے گا۔

بقیہ اُستمان 57

کو بہتر بنانا ہے۔ مرکزی امام بارگاہ گلی خصوصی اہمیت کی حامل ہے، جہاں روزانہ شہریوں کی آمدورفت رہتی ہے، جبکہ محرم الحرام کے دوران ماتمی جلوس بھی اسی راستے سے گزرتے ہیں۔ ٹف ٹائل کی تنصیب سے مرکزی جامعہ مسجد وامام بارگاہ آنے جانے والے نمازیوں، شہریوں اور عزاداروں کو سہولت میسر آئے گی، جبکہ محرم الحرام میں ماتمی جلوسوں کی گزرگاہ بھی بہتر ہوگی۔ اس کے علاوہ مین بازار اسٹریٹ میں ٹف ٹائل لگنے سے دکانداروں، خریداروں اور عام شہریوں کو بھی فائدہ پہنچے گا، جبکہ شہر کی خوبصورتی میں بھی اضافہ ہوگا۔ اس موقع پر اہلیان علاقہ نے صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ میر فیصل خان جمالی، قبائلی و سماجی رہنما وڈیرہ میر نور حسین خان جمالی اور میونسپل کمیٹی گنداخہ کے کونسلر استاد ذوالفقار علی چاوڑا کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا گیا۔

بقیہ اُستمان 58

سیکشن تاکاکو ساتو اور ڈپٹی ہیڈ آف پبلک افیئر زیوا کاموتو بھی موجود تھیں۔ ملاقات کے دوران تعلیم، پیشہ ورانہ تربیت، سرمایہ کاری اور پاکستان و جاپان کے دوطرفہ تعلقات کے فروغ، پاکستان اور جاپان کے درمیان انسانی وسائل کے تبادلے کا فروغ، ڈیجیٹل ٹرانسفارمیشن میں جاپان کے تجربات سے استفادہ کرنے، تجارت، موسمیاتی تبدیلی، توانائی اور عوام کے مابین تعلقات کے شعبوں میں تعاون کو بڑھانے کی بھرپور صلاحیت پر روشنی ڈالی گئی

بقیہ اُستمان 59

شکن عناصر واپس تحصیل پہنور اور سہڑی کے علاقوں میں پناہ لے لیتے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق سرحدی پٹی پر واقع تھانہ پہنور، تھانہ مانجھی پور اور تھانہ سعید کنرانی سمیت دیگر تھانوں کی حدود میں عدالتوں سے سزا یافتہ اور سنگین مقدمات میں مطلوب ملزمان کی آمدورفت کی وجہ سے جرائم پیشہ عناصر کی سرگرمیاں تشویشناک حد تک بڑھ چکی ہیں۔ پولیس اور مجرمان کے درمیان اس مسلسل کھیل اور سرحد پار نقل وحرکت سے عام شریف شہریوں کی زندگی معطل ہوکر رہ گئی ہے۔ مقامی حلقوں نے اعلی حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ سندھ اور بلوچستان کی سرحدی پولیس کے مشترکہ اور مربوط اقدامات کے ذریعے اشتہاری ملزمان کا دائرہ تنگ کیا جائے۔

بقیہ اُستمان 60

ہوگی۔ ڈاکٹر محمد فخر عالم عرفان کی تعیناتی تاحکم ثانی برقرار رہے گی۔ ڈاکٹر محمد فخر عالم عرفان پاکستان ایڈمنسٹریٹو سروس کے گریڈ 22 کے افسر ہیں ڈاکٹر محمد فخر عالم عرفان اس سے قبل وفاقی وزارت توانائی کے پاور ڈویژن میں سیکریٹری تعینات تھے۔ ڈاکٹر محمد فخر عالم عرفان کا تعلق ضلع مردان خیبر پختونخوا سے ہے۔

بقیہ اُستمان 61

پولیس کی جانب سے جرائم پیشہ عناصر کے خلاف مؤثر کارروائیوں کا سلسلہ جاری ہے، اوستہ محمد پولیس کی کارکردگی بلوچستان بھر سے بہتر رہا ہے افسران کو تعریفی اسناد سے نوازا جائے پولیس نے مختلف کارروائیوں کے دوران متعدد ایسے ملزمان کو گرفتار کرنے میں کامیابی حاصل کی ہے جو سنگین وارداتوں میں مطلوب تھے۔ جرائم پیشہ عناصر کے خلاف پولیس کی ان کارروائیوں کو عوامی حلقوں میں سراہا جا رہا ہے۔

بقیہ اُستمان 62

آمدورفت رہتی ہے، جبکہ محرم الحرام کے دوران ماتمی جلوس بھی اسی راستے سے گزرتے ہیں۔ ٹف ٹائل کی تنصیب سے مرکزی جامعہ مسجد و امام بارگاہ آنے جانے والے نمازیوں، شہریوں اور عزاداروں کو سہولت میسر آئے گی، جبکہ محرم الحرام میں ماتمی جلوسوں کی گزرگاہ بھی بہتر ہوگی۔ اس کے علاوہ مین بازار اسٹریٹ میں ٹف ٹائل لگنے سے دکانداروں، خریداروں اور عام شہریوں کو بھی فائدہ پہنچے گا، جبکہ شہر کی خوبصورتی میں بھی اضافہ ہوگا۔ اس موقع پر اہلیان علاقہ نے صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ میر فیصل خان جمالی، قبائلی و سماجی رہنما وڈیرہ میر نور حسین خان جمالی اور میونسپل کمیٹی گنداخہ کے کونسلر استاد ذوالفقار علی چاوڑا کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا گیا۔

بقیہ اُستمان 63

سیلابی ریلوں اور پانی سے ہونے والے نقصانات سے محفوظ رکھنا ہے۔ مقامی عوامی وسماجی حلقوں کے مطابق ان حفاظتی دیواروں کی تعمیر سے برساتی پانی کے خطرات میں کمی آنے کی امید ہے، جس سے علاقے کے مکینوں کو تحفظ فراہم ہوگا۔ عوامی وسماجی حلقوں نے منصوبے پر جاری کام کو سراہتے ہوئے کہا کہ نیوکلی جیسے گنجان آباد علاقے میں برساتی پانی سے بچاؤ کے لیے حفاظتی اقدامات انتہائی اہمیت کے حامل ہیں۔ انہوں نے سیکرٹری ایریگیشن بلوچستان اور ایگزیکٹو انجینئر محمود خان مندوخیل سے اپیل کی کہ نیو کلی کی طرز پر ضلع کوہستان مری کے دیگر حساس علاقوں میں بھی برساتی پانی کی گزرگاہوں پر پروٹیکشن والز تعمیر کی جائیں تاکہ عوام کی جان و مال کا تحفظ یقینی بنایا جاسکے۔

بقیہ اُستمان 64

ویلفیئر حاجی ولی محمد نورزئی رکن بلوچستان اسمبلی حاجی علی مدد جتک رکن بلوچستان اسمبلی سردار عبدالرحمن کھیتران نے ریلیوں سے خطاب اور میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کیا صوبائی وزراء اراکین اسمبلی نے کہا ہے کہ وفاقی حکومت کی جانب سے خیبر پختونخوا کے 12 اضلاع میں ایمرجنسی کے نفاذ کے فیصلے کے بعد مختلف حلقوں کی جانب سے ردعمل کا اظہار کیا گیا۔ صوبائی وزراء نے اس فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ ملک میں امن وامان کا قیام، دہشت گردی کا خاتمہ اور عوام کے جان و مال کا تحفظ ریاست کی بنیادی ذمہ داری ہے۔

بقیہ اُستمان 65

سرکاری بور کی بندش اور پانی کی قلت کی نشاندہی کی تھی۔ شکایت سامنے آنے پر ایگزیکٹو انجینئر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ حاجی نیاز احمد بلوچ نے فوری نوٹس لیا اور متعلقہ مسئلے کو حل کروادیا۔ اس اقدام سے علاقے کے مکینوں کو پانی کی فراہمی میں درپیش مشکلات دور ہونے کی امید ہے۔ عوامی حلقوں نے مطالبہ کیا ہے کہ سرکاری بور کو فعال رکھا جائے اور پانی کی بلاتعطل فراہمی یقینی بنانے کے لیے مؤثر اقدامات جاری رکھے جائیں تاکہ شہریوں کو دوبارہ قلت آب کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

بقیہ اُستمان 66

زمان عقل شاہ محب اللہ اور نعمت اللہ نے شرکت کی۔

بقیہ اُستمان 67

پلین واٹر سپلائی اسکیم ڈیرہ مراد جمالی سے غیر قانونی واٹر کنکشن لگانے اور زرعی آبادی کے مقاصد کیلئے استعمال کی ہرگز اجازت نہیں دینگے ملوث افراد کتنے ہی بااثر کیوں نہ ہوں معاف نہیں کیا جائے گا۔

بقیہ اُستمان 68

تقاضیکا غذی کارروائیاں اور طریقہ کار مکمل کرلیا گیا ہے اور معاملہ اب آخری اور فیصلہ کن مراحل میں داخل ہو چکا ہے حاجی غلام حسین کرد نے کہا کوچوں کے پرانے اسٹاپ کی بحالی کے لیے اسسٹنٹ کمشنر لیاری کی جانب سے مختیار کار لیاری، ٹاؤن میونسپل آفیسر اور ڈی ایس پی ٹریفک کو پارکنگ سائٹ کے تعین کے لیے باقاعدہ مراسلہ بھی جاری ہو چکا ہے انہوں نے کہا کہ ان شاءاللہ بہت جلد خضدار کے عوام اور ٹرانسپورٹرز کو اس حوالے سے بڑی خوشخبری سنائی جائے گی یہ بات سابق یوسی ناظم لیاری حاجی غلام حسین کرد میڈیا کے نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔

بقیہ اُستمان 69

سے جاری کردہ اعلامیہ کے مطابق خواہشمند طلبا و طالبات 11 نومبر 2026 تک مختلف بی ایس پروگرامز میں داخلے کے لیے اپلائی کر سکتے ہیں۔ جاری کردہ پروگرامز میں بی ایس کمپیوٹر سائنس برائے آرٹیفیشل انٹیلیجنس، بیچلر آف ایجوکیشن (چار سالہ)، بیچلر آف بزنس ایڈمنسٹریشن اور بی ایس انگلش شامل ہیں۔ بی ایس کمپیوٹر سائنس کیلئے انٹرمیڈیٹ میں 50 فیصد نمبرز اور ریاضی لازمی قرار دیا گیا ہے جبکہ دیگر تمام پروگرامز کے لیے کم از کم 45 فیصد نمبرز کے ساتھ انٹرمیڈیٹ پاس ہونا ضروری ہے۔

بقیہ اُستمان 70

سینہ سخت رویے اور والدین و اسکول انتظامیہ کو ایک دوسرے کے مقابل لانے کی کوششوں کی مذمت کرتے ہوئے کمشنر کوئٹہ اور چیف سیکرٹری بلوچستان سے معاملے کا نوٹس لینے اور ذمہ داران کے خلاف محکمانہ کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ نذر بڑیچ نے اپنے بیان میں کہا کہ نجی تعلیمی ادارے محکمہ تعلیم کے تحت متعلقہ ریگولیٹری اتھارٹی سے رجسٹرڈ ہوتے ہیں اور ان کی نگرانی کے لیے باقاعدہ قانونی وانتظامی طریقہ کار موجود ہے۔

بقیہ اُستمان 71

جبکہ امن وامان کی صورتحال کو مزید بہتر بنانے کے لیے حفاظتی اقدامات کو مؤثر بنایا جارہا ہے۔ تحصیل پریس کلب گنداخہ کے صدر مجیر جمالی سے ٹیلی فونک گفتگو کرتے ہوئے ایس ایچ او انسپکٹر ظہیر عباس جمالی نے کہا کہ عوام کے جان و مال کا تحفظ پولیس کی اولین ذمہ داری ہے، جس میں کسی قسم کی غفلت یا کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ علاقے میں جرائم پیشہ عناصر کی سرگرمیوں پر نظر رکھنے، مشکوک نقل وحرکت کی نگرانی اور کسی بھی ناخوشگوار واقعے کی روک تھام کے لیے پولیس گشت کو مزید فعال بنایا گیا ہے۔

میڈیا پرسنز کے حقوق سے دستبردار نہیں ہوں گے، قیوم بلوچ

بلوچستان میں صحافت اور صحافی مشکل دور سے گزر رہے ہیں، مرکزی صدر بلوچستان میڈیا فورم

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان میڈیا فورم کے مرکزی صدر قیوم بلوچ نے کہا ہے کہ صحافیوں اور میڈیا پرسنز کے حقوق کے تحفظ کے لیے کسی قسم کی قربانی سے دریغ نہیں کیا جائے گا اور ان کے بنیادی حقوق سے کسی صورت دستبردار نہیں ہوں گے۔ بلوچستان میں صحافت اور صحافی برادری اس وقت ایک مشکل دور سے گزر رہی ہے، جہاں صوبے بھر میں کام کرنے والے نامہ نگار، ٹی وی چینلز کے بیورو چیفس اور دیگر میڈیا پرسنز مختلف مسائل، معاشی مشکلات اور عدم تحفظ کی صورتحال سے دوچار ہیں۔ میڈیا سے وابستہ افراد دن رات (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر37)

کوئٹہ، پیپلز پارٹی بلوچستان کے صدر سینیٹر سردار عمر گورگیج پارٹی رہنما سید اقبال شاہ، سردار سربلند جوگیزئی، ثناء اللہ جتک، اختر بلوچ، شاہ جہان گجر، در محمد ہزارہ، حیات خان اچکزئی، ملک ذیشان، ندیم احمد خان اور دیگر ملاقات کر رہے ہیں

کرم میں پاک افغان سرحد پر دراندازی کی کوشش ناکام، 12 خوارج ہلاک

دہشتگردوں سے فائرنگ کے تبادلے میں غذر سے تعلق رکھنے والے نائب صوبیدار ہدایت امان نے جام شہادت نوش کیا

افغان طالبان رجیم اپنی بین الاقوامی انسداد دہشت گردی کی ذمے داریاں پوری کرنے میں ناکام رہی ہے، آئی ایس پی آر

راولپنڈی (آن لائن) کرم میں پاک افغان سرحد پر دراندازی کی کوشش ناکام بناتے ہوئے 12 خوارج اور افغان طالبان کو ہلاک کر دیا گیا۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق کرم میں پاک افغان سرحد پر پاکستان میں داخلے کی کوشش کرنے والے گروہ کی نقل و حرکت کا پتہ چلا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق دراندازی کی کوشش میں خوارج کی معاونت کے لیے افغان طالبان کی پوسٹوں سے بھی فائرنگ کی گئی، فائرنگ کے تبادلے میں نائب صوبیدار ہدایت امان نے جام شہادت نوش کیا۔ شہید نائب صوبیدار ہدایت امان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر9)

گنداخہ شہر کے مختلف علاقوں میں ٹف ٹائل اور سیوریج سسٹم کا بہترین کام جاری

گنداخہ (نور حسن جمالی) صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ میر فیصل خان جمالی، قبائلی و سماجی رہنما وڈیرہ میر نور حسین خان جمالی کی تجویز کنندہ اسکیم اور میونسپل کمیٹی گنداخہ کے کونسلر استاد ذوالفقار علی چاوڑا کے فنڈ سے گنداخہ شہر کی مرکزی امام بارگاہ گلی اور مین بازار اسٹریٹ میں ٹف ٹائل اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر38)

سوئی، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی دو فریقین کے مابین قبائلی رنجش کے خاتمے کے بعد دعا کر رہے ہیں

کھاد کی غیر قانونی خرید و فروخت پر ڈیلروں کو نوٹس جاری

موسیٰ خیل (آن لائن) ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت توسیع شمس الحق نے ڈپٹی ڈائریکٹر پلانٹ پروٹیکشن خدائے نور، ایگریکلچرل آفیسر فضل الدین، فیلڈ اسسٹنٹس بادشاہ خان اور محمد یوسف کے ہمراہ ضلع موسیٰ خیل میں مختلف کھاد ڈیلران اور ڈسٹری بیوٹرز کی دکانوں کا تفصیلی دورہ کیا۔ دورے کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر39)

ڈاکٹر جاوید جمالی کے گنداخہ شہر میں عوامی مسائل کے حل کے لئے بہترین اقدامات جاری

گنداخہ (نور حسن جمالی) گنداخہ شہر کے شاہوزئی محلے میں میونسپل کمیٹی گنداخہ کے چیئرمین ڈاکٹر جاوید جمالی کے فنڈ سے سیوریج سسٹم کی تعمیر کا بہترین کام جاری ہے۔ ترقیاتی کام چیف آفیسر میونسپل کمیٹی غلام سرور رند کی نگرانی میں انجام (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر40)

ٹریڈ یونین نمائندوں کو لیبر قوانین سے آگاہ کرنے کیلئے تربیتی ورکشاپ کا انعقاد

مزدوروں میں قانونی شعور کی بیداری، ٹریڈ یونین نمائندوں کیلئے لیبر قوانین سے مکمل آگاہی ضروری ہے: سلطان خان

کوئٹہ (آن لائن) آل پاکستان لیبر فیڈریشن اور پاکستان سینٹرل مائنز لیبر فیڈریشن نے انڈسٹری آل گلوبل یونین کے اشتراک سے ٹریڈ یونین نمائندوں کو لیبر قوانین، مزدوروں کے بنیادی حقوق اور قانونی ذمہ داریوں سے آگاہ کرنے کیلئے ایک تربیتی ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔ جس کا مقصد مزدور رہنماؤں میں قانونی شعور کو فروغ دینا، کام کی جگہ پر مزدوروں کے حقوق کے تحفظ کو یقینی بنانے کیلئے ان کی استعداد کار میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر41)

گنداخہ، پولیس کانسٹیبل کے والد کے قتل میں مطلوب دو اشتہاری ملزمان گرفتار

عوام کی فلاح و بہبود اور علاقے میں جرائم پیشہ افراد کے خاتمے کیلئے عوام تعاون کریں، ایس پی

گنداخہ (آن لائن): ایس پی اوستہ محمد حافظ معاذ الرحمن کی ہدایات اور ڈی ایس پی سرکل گنداخہ محمد علی جمالی کی نگرانی میں ایس ایچ او پولیس تھانہ گنداخہ انسپکٹر نواب علی جمالی نے کامیاب کارروائی کرتے ہوئے پولیس کانسٹیبل کے والد کے قتل کے مقدمے میں مطلوب دو اشتہاری ملزمان جوانک جمالی اور شہزادہ جمالی کو گرفتار کر لیا۔ پولیس کے مطابق گرفتار ملزمان پولیس کانسٹیبل کے والد کے قتل کے مقدمے میں مطلوب تھے۔ باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر44)

سپیرہ راغہ روڈ کرپشن کا شاہکار بن چکا، شفاف جوڈیشل انکوائری کرائی جائے، رحیم کاکڑ

ناقص تعمیرات اور غیر قانونی تعیناتیوں کے خلاف کارروائی نہ ہوئی تو روڈ بند کر دیں گے، سابق میئر کوئٹہ

کوئٹہ (آن لائن) تحریک انصاف کے رکن و سابق میئر کوئٹہ رحیم کاکڑ میر وائس ایڈووکیٹ احمد شاہ ایڈووکیٹ عمر فاروق ایڈووکیٹ عبداللہ ایڈووکیٹ ڈاکٹر رستم ڈاکٹر خوشحال ڈاکٹر منصور سردار احمد سردار بہلول خان نے سپیرہ راغہ روڈ کی بربادی تعمیر ٹوٹ پھوٹ کے شکار روڈ تا کس پل تمام غیر معیاری کاموں کے پیچھے ایک کرپٹ پی ڈی صحبت خان ہے اور اس کے علاوہ غیر قانونی طور سے ریٹائرمنٹ کے باوجود جاوید خان نامی ایک کرپٹ آفیسر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر45)

رات کے سفر پر پابندی ختم کی جائے، ظاہر شاہ کاکڑ

ٹائمنگ شیڈول ختم کر کے مسافر ٹرانسپورٹ کو مشکلات سے نجات دلائی جائے، وزیر خان

کوئٹہ (پ ر) آل پاکستان بس یونین اور پنجاب خیبر پختونخوا بس یونین کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات ظاہر شاہ کاکڑ، جنرل سیکرٹری وزیر خان، نائب صدر اقبال سرگڑھ، ڈپٹی سیکرٹری حبیب اللہ خان اور سیکرٹری اطلاعات عبدالمتین نے کہا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر42)

پاکستان اور آئی ایم ایف کے درمیان معاہدہ خوش آئند ہے، سید امان شاہ

پاکستان اور آئی ایم ایف کے درمیان ایک ارب 21 کروڑ ڈالر کے معاہدے کا خیرمقدم کرتے ہیں، صوبائی صدر

کوئٹہ (پ ر) عوام پاکستان پارٹی بلوچستان کے صوبائی صدر سید امان شاہ نے پاکستان اور عالمی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) کے درمیان ایک ارب 21 کروڑ ڈالر کے معاہدے کا خیرمقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ ملک کو موجودہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر43)

تھانہ ہیڈ باغ کی حدود میں پولیس گشت اور نفری میں اضافہ کر دیا ہے، ظہیر عباس

جرائم پیشہ عناصر کے خلاف مؤثر اقدامات جاری، عوام کے جان و مال کا تحفظ اولین ترجیح ہے، ایس ایچ او

گنداخہ (آن لائن): پولیس تھانہ ہیڈ باغ کے ایس ایچ او انسپکٹر ظہیر عباس جمالی نے کہا ہے کہ علاقے میں امن و امان کے قیام، جرائم کی روک تھام اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے پولیس گشت اور نفری میں اضافہ کر دیا گیا ہے، (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر71)

نجی تعلیمی اداروں کے خلاف غیر قانونی کارروائی برداشت نہیں کریں گے، نذر بڑیچ

ڈپٹی کمشنر ویسٹ شکایات کے حل کے لیے محکمہ تعلیم سے رجوع کریں، صدر آل پرائیویٹ اسکول ایسوسی ایشن

کوئٹہ (آن لائن) آل پاکستان پرائیویٹ اسکولز فیڈریشن بلوچستان کے صوبائی صدر نذر بڑیچ نے کوئٹہ ویسٹ کے ڈپٹی کمشنر کے نجی تعلیمی اداروں کے خلاف (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر70)

کوئٹہ، میٹروپولیٹن کارپوریشن کی جانب سے شہر میں تجاوزات کیخلاف کارروائی کی جارہی ہے

ایمرجنسی کا نفاذ خوش آئند، پی ٹی آئی ایک فتنہ بن چکی ہے، علی مدد جتک

پی ٹی آئی ملک کو معاشی طور پر غیر مستحکم کرنا چاہتی ہے کیونکہ اس کی سیاست اور انتشار سے ملک کی تعمیر و ترقی متاثر ہو رہی ہے

خیبر پختونخوا میں پی ٹی آئی حکومت کو ختم کر کے ایمرجنسی کے نفاذ کا خیر مقدم کرتے ہیں فتنہ سے عوام کو چھٹکارا ملا ہے، خطاب

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنماء صوبائی وزیر حاجی علی مدد جتک نے کہا ہے کہ پی ٹی آئی ملک کیلئے فتنہ بن چکی ہے اس لئے اس کی سیاست اور انتشار سے ملک کی ترقی اور سالمیت بری طرح متاثر ہو رہی ہے اور وہ ایسے اقدامات سے پاکستان کو معاشی طور پر غیر مستحکم کرنا چاہتی ہے یہ بات انہوں نے وفاقی حکومت کی جانب سے صوبہ خیبر پختونخوا میں پی ٹی آئی کی حکومت کے خاتمے اور ایمرجنسی کے نفاذ کا خیر مقدم کرتے ہوئے اس کے حق میں نکالی گئی جشن ریلی کی قیادت اور شرکاء سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر پارٹی کے دیگر رہنماء اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر10)

شہید نوابزادہ میر سکندر زہری یونیورسٹی میں بہار سمسٹر کے داخلوں کا اعلان

خضدار (آن لائن) شہید نوابزادہ میر سکندر زہری یونیورسٹی خضدار فعال بی ایس کلاسسز میں داخلوں کا اعلان۔ تفصیلات کے مطابق خضدار کی واحد پبلک یونیورسٹی شہید میر سکندر زہری یونیورسٹی نے بہار سمسٹر 2027 کے لیے داخلوں کا باضابطہ اعلان کر دیا ہے۔ یونیورسٹی کی جانب (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر69)

کوئٹہ، غیر قانونی تجاوزات کے باعث کچلاک بازار میں ٹریفک جام کا منظر

لی مارکیٹ میں کوچز کا پرانا اسٹاپ بحال کرانے کی کوششیں آخری مرحلے میں داخل

خضدار (آن لائن) پیپلز پارٹی کے رہنما اور سابق یوسی ناظم لیاری حاجی غلام حسین کرد نے کہا ہے کہ خضدار ٹرانسپورٹروں کے لیے کراچی لی مارکیٹ میں کوچز کے پرانے اسٹاپ کی بحالی کے لیے بھرپور اور نتیجہ خیز کوششیں جاری ہیں انہوں نے کہا کہ اس سلسلے میں کراچی میں تمام قانونی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر68)

کچھی پلین واٹر سپلائی اسکیم کے درجنوں غیر قانونی کنکشن منقطع

نصیرآباد (آن لائن) کچھی پلین واٹر سپلائی اسکیم ڈیرہ مراد جمالی میں غیر قانونی واٹر کنکشن لگانے والوں کی خلاف کارروائی کی گئی درجنوں غیر قانونی واٹر کنکشن منقطع کر دیے گیے گیارہ افراد کے خلاف مقدمہ درج کر لیا گیا پولیس کے ملزمان کی گرفتاری کیلئے چھاپے جاری پچھی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر67)

حفاظتی ٹیکہ جات کی کوریج بہتر بنانے کے لیے اقدامات تیز کرنے کی ہدایت

موسیٰ خیل (آن لائن) ڈپٹی ڈسٹرکٹ ہیلتھ افیسر ڈاکٹر نادر خان کی زیر صدارت ضلعی حفاظتی ٹیکہ جات رابطہ کمیٹی کا اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں انڈس ہسپتال اینڈ ہیلتھ نیٹ ورک کے ڈسٹرکٹ کوآرڈینیٹر مجیب الرحمن ڈسٹرکٹ سپورٹ آفیسر عبدالروف ڈسٹرکٹ ویکسین انچارج گل داد اور دوسرے محکمہ صحت کے نمائندے شیر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر66)

کوہلو کے علاقے گاڑداوغ میں قلت آب کے مسئلے پر ایکسین پی ایچ ای کا فوری نوٹس

سرکاری بور فعال کر کے پانی کی بلاتعطل فراہمی یقینی بنائی جائے، عوامی حلقے

کوہلو (آن لائن) بلوچستان کے ضلع کوہستان مری کے علاقے گاڑداوغ میں قلت آب کے مسئلے کا نوٹس لیتے ہوئے ایگزیکٹو انجینئر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (PHE) حاجی نیاز احمد بلوچ نے مکینوں کی شکایت کا ازالہ کر دیا۔ سرکاری بور کی بندش کے باعث پیدا ہونے والے پانی کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے فوری اقدامات کیے گئے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق گاڑداوغ اور گرد و نواح کے مکینوں نے سوشل میڈیا کے ذریعے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر65)

کے پی میں ایمرجنسی لگانے پر خراج تحسین پیش کرتے ہیں، صوبائی وزراء

ملک میں امن و امان کا قیام، دہشت گردی کا خاتمہ اور عوام کے جان و مال کا تحفظ ریاست کی بنیادی ذمہ داری ہے

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی وزراء نے خیبر پختونخوا کے 12 اضلاع میں وفاقی حکومت کی جانب سے ایمرجنسی کے نفاذ کے فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسے امن و امان کی صورتحال بہتر بنانے اور ملکی استحکام کے حوالے سے اہم اقدام قرار دیا ہے۔ اس موقع پر شہر کے مختلف علاقوں میں ریلیاں نکالی گئیں، شرکاء نے خوشی کا اظہار کیا اور مٹھائیاں تقسیم کر کے یوم نجات منایا وفاقی حکومت کی اس فیصلے کو پورے ملک کے عوام نے سراہا ہے' ان خیالات کا اظہار صوبائی وزیر میر سلیم کھوسہ' حاجی محمد خان لہڑی صوبائی وزیر سوشل (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر64)

نوکلی میں محکمہ ایریگیشن کی جانب سے برساتی پانی کے خطرات سے بچانے کے لیے پروٹیکشن والز کی تعمیر جاری

حفاظتی دیواروں سے آبادی سیلابی ریلوں سے محفوظ رہے گی، دیگر حساس علاقوں میں بھی تعمیر کی جائے، عوامی حلقے

کوہلو (آن لائن) بلوچستان کے ضلع کوہستان مری کے سب سے گنجان آباد علاقے نیو کلی میں محکمہ ایریگیشن کی جانب سے برساتی پانی کے خطرات سے بچاو کے لیے پروٹیکشن والز کی تعمیر کا کام تیزی سے جاری ہے۔ منصوبے کی نگرانی ایگزیکٹو انجینئر محکمہ ایریگیشن محمود خان مندوخیل کر رہے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق نیو کلی میں برساتی پانی کی گزرگاہوں کے اطراف پروٹیکشن والز کی تعمیر کا مقصد آبادی کو بارشوں کے دوران ممکنہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر63)

ملک کو سیکولر بنانے کی سازش کرنے والے بری طرح ناکام ہوں گے، مولانا واسع

مولوی کی سیاست کو ختم کرنے والوں کی اپنی سیاسی کشتیاں ڈوب چکی ہیں، سیاست دینیہ علماء کرام کی ذمہ داری ہیں، صوبائی امیر

مولانا محمد حنیف شہید ایک تحریک کا نام ہے، شہید مولانا محمد حنیفؒ کے دینی، سیاسی مشن کو جاری رکھیں گے، کانفرنس سے خطاب

چمن (آن لائن) جمعیت علماء اسلام کے زیر اہتمام گلشن شہید اسلام جامعہ دارالعلوم اسلامیہ میں عظیم الشان شہید اسلام مولانا محمد حنیف رح کانفرنس منعقد ہوا کانفرنس میں ہزاروں افراد نے شرکت کی کانفرنس میں شہید اسلام مولانا محمد حنیف رح کے خدمات کو خراج عقیدت پیش کیا گیا شہید اسلام مولانا محمد حنیف رح کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع، صوبائی جنرل سیکرٹری مولانا آغا محمود شاہ، جمعیت علماء اسلام تحصیل صدر چمن کے امیر مولانا مفتی محمد قاسم، مولانا حافظ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر11)

گنداخہ شہر کی مرکزی امام بارگاہ گلی اور مین بازار میں ٹف ٹائل اور سیوریج کا کام تیزی سے جاری

ترقیاتی کاموں سے شہریوں کو آمدورفت کی بہترین سہولیات میسر آئیں گی اور شہر خوبصورت ہوگا، اہلیان علاقہ

گنداخہ (آن لائن) صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ میر فیصل خان جمالی، قبائلی و سماجی رہنما وڈیرہ میر نور حسین خان جمالی کی تجویز کنندہ اسکیم اور میونسپل کمیٹی گنداخہ کے کونسلر استاد ذوالفقار علی چاوڑا کے فنڈ سے گنداخہ شہر کی مرکزی امام بارگاہ گلی اور مین بازار اسٹریٹ میں ٹف ٹائل اور سیوریج سسٹم کا بہترین کام جاری ہے۔ اس ترقیاتی کام کا مقصد شہریوں کو آمدورفت کی بہتر سہولیات فراہم کرنا اور شہر کی گلیوں و بازاروں کو بہتر بنانا ہے۔ مرکزی امام بارگاہ گلی خصوصی اہمیت کی حامل ہے، جہاں روزانہ شہریوں کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر62)

تیسری اجتماعی شادیاں
پریس کانفرنس

کوئٹہ، اتحاد بین السادات ویلفیئر آرگنائزیشن کے زیر اہتمام تیسری اجتماعی شادیوں کی تقریب کے موقع پر رکن قومی اسمبلی جمال شاہ کاکڑ خطاب کر رہے ہیں چیئرمین اتحاد بین السادات ویلفیئر آرگنائزیشن الطاف حسین شاہ دوپاسی، نائب صدر رضیا الدین، علامہ ہاشم موسوی، حیدر خان اچکزئی، فاطمہ خان اور دیگر اسٹیج پر بیٹھے ہیں

ریاض ایئرپورٹ پر حوثیوں کے حملے، 12 افراد جاں بحق، 300 سے زائد زخمی

سعودی عرب نے حوثی باغیوں کے حملہ کو جنگی جرم قرار دے دیا، سعودی قیادت میں قائم فوجی اتحاد نے حملے کا جواب دینے کا عزم

امریکہ، جرمنی، کینیڈا اور سپین نے اپنے شہریوں کو ریاض، خصوصاً شاہ خالد انٹرنیشنل ایئرپورٹ، کا سفر کرنے سے خبردار کر دیا، رپورٹ

ریاض/واشنگٹن/لندن (آن لائن) سعودی عرب کے دارالحکومت ریاض کے کنگ خالد انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر یمنی حوثیوں کے حملے میں 12 افراد جاں بحق اور 300 سے زائد زخمی ہو گئے، جن میں بعض کی حالت نازک ہے جس کے باعث جاں بحق افراد کی تعداد میں اضافے کا خدشہ ہے ،11 اکتوبر 2026 شاہ خالد ایئرپورٹ پر حملہ، متعدد ایئر لائنز نے ریاض کیلئے اپنی پروازیں منسوخ کر دیں جبکہ سعودی عرب نے حملہ کو جنگی جرم قرار دیتے ہوئے حملے کا جواب دینے کا عزم ظاہر کیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق سعودی عرب کے دارالحکومت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر12)

قومی شاہراہ پر سکن کے مقام پر نامعلوم افراد کی کار پر فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق

واقعے کے بعد ملزمان فرار ہونے میں کامیاب، پولیس نے مقتول کی لاش ڈی ایچ کیو ہسپتال اوتھل منتقل کر دی

اوتھل (آن لائن) قومی شاہراہ پر سکن کے مقام پر فائرنگ کے واقعے میں کار سوار ایک شخص جاں بحق ہو گیا۔ ذرائع کے مطابق مقتول وندر سے بیلہ جا رہا تھا اوتھل کے قریب نامعلوم مسلح افراد نے ان کی گاڑی پر فائرنگ کر دی، جس کے نتیجے میں ایک شخص موقع پر ہی جاں بحق ہو گیا۔ واقعے کے بعد لاش کو ڈی ایچ کیو ہسپتال اوتھل منتقل کیا گیا، جہاں جاں بحق ہونے والے شخص کی شناخت فلک شیر بلیدی کے نام سے ہوئی ہے۔ واقعے کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر47)

صدر اور وزیر داخلہ کا ضلع خیبر میں دراندازی کی کوشش ناکام بنانے پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین

اسلام آباد (جی این ایم) صدر مملکت آصف علی زرداری اور وزیر داخلہ محسن نقوی نے صوبہ خیبر پختونخوا کے ضلع کرم میں پاک افغان سرحد پر دہشت گردوں کی دراندازی کی کوشش ناکام بنانے پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے شہید نائب صوبیدار کے اہل خانہ سے دلی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر46)

اوستہ محمد پولیس کی شاندار کارکردگی، سنگین وارداتوں میں مطلوب ملزمان گرفتار، اسلحہ اور منشیات برآمد

پولیس افسران کی بروقت اور موثر کارروائیاں قابل تحسین ہیں، امن کے قیام کے لیے اقدامات جاری رکھے جائیں، عوامی حلقے

اوستہ محمد (آن لائن) کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر کے پولیس تھانوں سے اوستہ محمد پولیس کی کارکردگی بہتر ہے موثر کارروائیاں، سنگین وارداتوں میں مطلوب متعدد ملزمان گرفتار دو درجن سے زائد موٹر سائیکلیں اور پانچ سے زائد موٹر کاریں متعدد اسلحہ اور منشیات برامد کر لیا ایس پی اوستہ محمد، ڈی ایس پی محمد داد کھوسہ ایس ایچ او ندیم بحرانی اور سی آئی اے انچارج کرم حسین ببر خراج تحسین کے مستحق ہیں، تفصیلات کے مطابق اوستہ محمد (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر61)

صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں دکانداروں کو مزدور مرغیاں سپلائی کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ کی قیادت میں پائیدار امن کے لیے عملی اقدامات قابل تحسین ہیں، بابر یوسفزئی

فراری کمانڈر کی واپسی سے ثابت ہوتا ہے کہ بلوچستان کا مستقبل بندوق نہیں بلکہ امن اور ترقی سے وابستہ ہے، معاون داخلہ

کوئٹہ (آن لائن) معاون برائے داخلہ حکومت بلوچستان بابر یوسفزئی نے اپنے جاری کردہ ٹکرز برائے الیکٹرانک میڈیا میں کہا ہے کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں صوبے میں پائیدار امن کے قیام، استحکام اور عوام کو ترقی کے یکساں مواقع فراہم کرنے کے لیے کیے جانے والے عملی اقدامات قابل تحسین ہیں۔ انہوں نے ڈیرہ بگٹی میں فراری کمانڈر نور خان بگٹی اور ان کے ساتھیوں کی اپنے خاندان سمیت قومی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر48)

نیشنل ہائی وے پر مسلح افراد کی تین مقامات پر فائرنگ و لوٹ مار، ایس ایس پی کچھی کی گاڑی پر بھی حملہ

بختیار آباد / سبی (آن لائن) نیشنل ہائی وے پر گزشتہ شب شدید بدامنی کے واقعات کے دوران نامعلوم مسلح افراد نے تین مختلف مقامات پر مسافر کوچز کو فائرنگ اور لوٹ مار کا نشانہ بنایا۔ بختیار آباد کے قریب مسافر کوچ پر فائرنگ سے ایک شخص شدید زخمی ہو گیا، جبکہ ربی کے مقام پر بھی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر49)

سندھ بلوچستان کے سرحدی علاقوں میں پولیس اور قانون شکن عناصر کے درمیان آنکھ مچولی جاری

سرحدی پولیس تھانوں پر سختی نہ ہونے کی وجہ سے شریف اور امن پسند شہری شدید متاثر ہو رہے ہیں، علاقہ مکین

صحبت پور (آن لائن) صحبت پور کی تحصیل پہنور، سنہڑی اور سندھ بلوچستان کے سنگم پر واقع سرحدی علاقوں میں پولیس اور قانون شکن عناصر کے درمیان آنکھ مچولی کا سلسلہ مسلسل جاری ہے۔ جب بھی صحبت پور یا مقامی پولیس کی جانب سے کارروائیاں اور سختی کی جاتی ہے تو مجرمان اور اشتہاری عناصر سرحد پار سندھ کے علاقوں ٹھل، کریم بخش اور کچے کے علاقوں کا رخ کر لیتے ہیں، اور جب وہاں پولیس متحرک ہوتی ہے تو قانون (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر59)

ایمرجنسی کا نفاذ صوبے کے آئینی حقوق پر ڈاکہ ہے جو نامنظور ہے، اسد قیصر

گورنر راج اور ایمرجنسی کے اقدامات کی بھرپور مذمت کرتے ہیں، ہم نے ہمیشہ دہشت گردی کے خلاف آواز اٹھائی ہے

ملک کے اہم معاملات میں عوام کے بنیادی حقوق اور اختیارات کو نظرانداز کرنا ناقابل قبول ہے، مرکزی رہنماء پی ٹی آئی

اسلام آباد (آن لائن) سابق اسپیکر قومی اسمبلی اسد قیصر نے خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج کے نافذ کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ صوبے کے آئینی حقوق پر ڈاکہ ہے، جو نامنظور ہے! ہم اپنی آئینی اور جمہوری جدوجہد جاری رکھیں گے۔ سابق اسپیکر قومی اسمبلی اسد قیصر نے ایکس اکاؤنٹ پر لکھا کہ گورنر راج اور ایمرجنسی کے اقدامات کی بھرپور مذمت کرتے ہیں، ہم نے ہمیشہ دہشت گردی کے خلاف آواز اٹھائی ہے، وفاقی حکومت کی پالیسیوں پر سنجیدہ سوالات ہیں، جن کے باعث موجودہ حالات پیدا ہوئے۔ انہوں نے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر13)

جاپانی سفیر اکاماٹسو شوئچی کی ڈاکٹر خالد مقبول صدیقی، فیروز شاہ سے ملاقات

تعلیم، پیشہ ورانہ تربیت، سرمایہ کاری، سائبر سیکورٹی، کلاؤڈ کمپیوٹنگ، انفارمیشن ٹیکنالوجی پر تبادلہ خیال کیا گیا

کوئٹہ (جی این ایم) وفاقی وزیر تعلیم اور پیشہ ورانہ تربیت ڈاکٹر خالد مقبول صدیقی اور بورڈ آف انویسٹمنٹ کے مشیر سید فیروز شاہ سے پاکستان میں تعینات جاپانی سفیر اکاماٹسو شوئچی نے ملاقات کی۔ اس موقع پر وفاقی وزارت تعلیم اور پیشہ ورانہ تربیت کے تحت کام کرنے والے ادارے پاکستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ کی چیف ایگزیکٹو آفیسر سیدہ ہاجرہ سہیل، جاپان سفارتخانے کی فرسٹ سیکرٹری، سربراہ ثقافت اور پبلک انفارمیشن (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر58)

وفاقی حکومت نے ڈاکٹر محمد فخر عالم عرفان کو چیف سیکریٹری خیبر پختونخوا تعینات کر دیا

اسلام آباد (جی این ایم) وفاقی حکومت نے ڈاکٹر محمد فخر عالم عرفان کو چیف سیکریٹری خیبر پختونخوا تعینات کر دیا۔ نئے چیف سیکریٹری کی تقرری کا نوٹیفکیشن بھی جاری کر دیا گیا۔ نوٹیفکیشن کے مطابق ڈاکٹر محمد فخر عالم عرفان کی بطور چیف سیکریٹری خیبر پختونخوا تعیناتی فوری طور پر نافذ العمل (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر60)

صوبائی وزیر لائیو اسٹاک کی فنڈز سے ترقیاتی کام جاری ہے، نور حسن جمالی

سردار فیصل خان جمالی نے حلقہ انتخاب کے عوام کو کبھی تنہا نہیں چھوڑا ہے، قبائلی و سیاسی رہنماء

گنداخہ (آن لائن) صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ میر فیصل خان جمالی، قبائلی و سماجی رہنما وڈیرہ میر نور حسین خان جمالی کی تجویز کنندہ اسکیم اور میونسپل کمیٹی گنداخہ کے کونسلر استاد ذوالفقار علی چاوڑا کے فنڈ سے گنداخہ شہر کی مرکزی امام بارگاہ گلی اور مین بازار اسٹریٹ میں ٹف ٹائل اور سیوریج سسٹم کا بہترین کام جاری ہے۔ اس ترقیاتی کام کا مقصد شہریوں کو آمدورفت کی بہتر سہولیات فراہم کرنا اور شہر کی گلیوں و بازاروں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر57)

وفاق فاٹا کونسل کی تشکیل کیلئے ہوم ورک مکمل کر لیا

اسلام آباد (جی این ایم) وفاقی حکومت نے فاٹا کونسل کی تشکیل کے لیے ہوم ورک مکمل کر لیا۔ رپورٹ کے مطابق ذرائع نے بتایا کہ فاٹا کونسل کی تشکیل کے لئے وفاقی حکومت نے قبائلی عمائدین سے مشاورت کی جس میں قبائلی عمائدین نے فاٹا کونسل کی تشکیل سے متعلق اپنی تجاویز پیش (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر56)

بلوچستان میں کئی دہائیوں سے ایمرجنسی اور آئین معطل ہے، لشکری رئیسانی

بلوچستان پر جعلی سیاسی جماعتیں مسلط کی گئی ہے اور ان کے ذریعے بلوچستان کے معدنی وسائل کی لوٹ کھسوٹ جاری ہے

سیاسی کارکن اپنے اکابرین سے صوبے کے وسائل کی لوٹ مار کے حوالے سے کئے گئے غلط فیصلوں سے متعلق پوچھتے ہیں

کوئٹہ (آن لائن) سینئر سیاستدان نوابزادہ حاجی لشکری رئیسانی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں کئی دہائیوں سے ایمرجنسی نافذ اور آئین معطل ہے اسی لئے جعلی سیاسی جماعتیں مسلط کی گئی ہے اور ان کے ذریعے بلوچستان کے معدنی وسائل کی لوٹ کھسوٹ جاری ہے ہمارا مطالبہ ہے کہ مائنز اینڈ منرل ایکٹ کے حوالے سے اپوزیشن جماعتوں کی جانب سے بلوچستان اسمبلی کی کمیٹی میں جمع کرائی گئی سفارشات منظر عام پر لائی جائیں ایسا نہ ہو کہ بعد میں اپوزیشن کہہ کہ ہم نے جو سفارشات پیش کی تھیں وہ نہیں ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اتوار کو بیرسٹر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر14)

کوئٹہ: جناح روڈ کے فٹ پاتھ پر ایک دکاندار گاہکوں کو متوجہ کرنے کے لیے ٹریک سوٹ کی نمائش کر رہا ہے

لاکھڑا میں درگاہ سید رکھیل شاہ کا 3 روزہ عرس مبارک اختتام پذیر، روایتی ملاکھڑے کا انعقاد

اولیائے کرام کی تعلیمات محبت اور امن کا درس دیتی ہیں، روایتی کھیلوں کو زندہ رکھنا ہماری ذمہ داری ہے، وڈیرہ مولا بخش

اوتھل (آن لائن) لسبیلہ کی تحصیل لاکھڑا میں واقع درگاہ سید رکھیل شاہ کا تین روزہ عرس مبارک نہایت عقیدت و احترام کے ساتھ اختتام پذیر ہو گیا۔ عرس مبارک کی اختتامی تقریب کے موقع پر لسبیلہ کے روایتی ثقافتی کھیل ملاکھڑے کا شاندار انعقاد کیا گیا، جس میں سندھ اور بلوچستان کے نامور ملھ پہلوانوں نے شرکت کر کے اپنی پہلوانی کے جوہر دکھائے۔ مقابلوں کو دیکھنے کے لیے شائقین کی بڑی تعداد موجود (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر51)

ریاض حملے کے بعد حوثیوں کی نئی دھمکی، سعودی ایئرپورٹس استعمال نہ کرنے کی وارننگ

صنعا (آن لائن) یمن کے حوثی گروپ نے ریاض ایئرپورٹ پر حملے کے بعد مسافروں اور فضائی کمپنیوں کو سعودی عرب کے ہوائی اڈے اور فضائی حدود استعمال نہ کرنے کی وارننگ دے دی ہے۔ حوثی فوجی ترجمان یحییٰ سریع نے ساتھی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر50)

ٹریڈ یونین نمائندوں کو لیبر قوانین سے آگاہ کرنے کیلئے تربیتی ورکشاپ کا انعقاد

مزدوروں میں قانونی شعور کی بیداری، ٹریڈ یونین نمائندوں کیلئے لیبر قوانین سے مکمل آگاہی ضروری ہے، سلطان خان

کوئٹہ (جی این ایم) آل پاکستان لیبر فیڈریشن اور پاکستان سینٹرل مائنز لیبر فیڈریشن نے انڈسٹری آل گلوبل یونین کے اشتراک سے ٹریڈ یونین نمائندوں کو لیبر قوانین، مزدوروں کے بنیادی حقوق اور قانونی ذمہ داریوں سے آگاہ کرنے کیلئے ایک تربیتی ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔ جس کا مقصد مزدور رہنماؤں میں قانونی شعور کو فروغ دینا، کام کی جگہ پر مزدوروں کے حقوق کے تحفظ کو یقینی بنانے کیلئے ان کی استعداد کار (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر52)

کوئٹہ: جوائنٹ روڈ کے اتوار بازار میں لوگ روزمرہ کی اشیاء کی خریداری میں مصروف ہیں

آمریت پر مبنی اقدام تاریخ کے کوڑے دان میں جا گرے گا، پی ٹی آئی

پشاور (جی این ایم) پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) نے خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج کے نفاذ کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ ماضی کے آمریت پر مبنی اقدامات کی طرح وفاق کا یہ اقدام بھی تاریخ کے کوڑے دان میں جا گرے گا۔ پارٹی کی جانب سے ایکس (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر55)

محمد یحییٰ اخونزادہ کی خیبر پختونخوا حکومت میں تعیناتی کا نوٹیفکیشن جاری

اسلام آباد (جی این ایم) خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج کے نفاذ کے بعد صوبے میں انتظامی تبدیلیوں کا آغاز ہو گیا۔ محمد یحییٰ اخونزادہ کی خیبر پختونخوا حکومت میں تعیناتی کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا گیا۔ محمد یحییٰ اخونزادہ پاکستان ایڈمنسٹریٹو سروس کے گریڈ 20 کے افسر ہیں، محمد یحییٰ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر53)

چمن میں 'شہید اسلام مولانا محمد حنیف کانفرنس ' کا انعقاد، ہزاروں افراد کی شرکت

شہید مولانا محمد حنیف رح کا دینی و سیاسی مشن جاری رکھیں گے، حرمین شریفین کا تحفظ ایمان کا حصہ ہے، قائدین جے یو آئی

چمن (آن لائن) جمعیت علما اسلام کے زیر اہتمام گلشن شہید اسلام جامعہ دارالعلوم اسلامیہ میں عظیم الشان شہید اسلام مولانا محمد حنیف رح کانفرنس منعقد ہوا کانفرنس میں ہزاروں افراد نے شرکت کی کانفرنس میں شہید اسلام مولانا محمد حنیف رح کے خدمات کو خراج عقیدت پیش کیا گیا شہید اسلام مولانا محمد حنیف رح کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے جمعیت علما اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر54)